خوشی کا سرچشمہ

قبل از اشاعت ایڈیشن (زیر ترتیب مواد)

VERSION 1.1.1 PE

اکتوبر 2024

DL Publicaciones

تعارف

’’خوشی کا سرچشمہ‘‘ ڈی ایل پی پبلیسیونز کی جانب سے دستیاب کی جانے والے ابتدائی سطح کے مواد میں سے ایک ہے جو 12 سے 15 سال کے جوان سالوں کے لیے پیش کیا جاتا ہے۔ اسے اکثر تائید کے جھونکے کے مطالعہ کے بعد پیش کیا جاتا ہے اور اس مواد کی طرح اسے بھی سوچ اور اظہار کی قوتوں کو مضبوط کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ خیالات کے واضح اظہار کے قابل بننے کے لیے، بالخصوص اپنے گردوپیش کی دنیا اور مستقبل کے لیے اپنی امیدوں کے بارے میں، ابتدائی بلوغت کی عمر والے ان افراد کو، جنہیں کبھی کبھار نوجوان (junior youth) کہا جاتا ہے، کافی مواقع فراہم کیے جانے چاہئیں تاکہ وہ زندگی کے بنیادی تصورات پر، ان کے تمام پہلوؤں میں، خواہ وہ مادی ہوں یا روحانی، فکر و تدبر کر سکیں۔ ایسے تصورات کی سمجھ جوان سالوں کے لیے ایک مستحکم اخلاقی ڈھانچہ تعمیر کرنے میں بہت معاون ثابت ہو سکتی ہے، جو کہ ان کے لیے معاشرے کے تانے بانے کو تار تار کرنے والی تخریبی قوتوں کا مقابلہ کرنے اور اس کے بجائے اس کی بہتری میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے انتہائی ناگزیر ہے۔

جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے، ’’خوشی کا سرچشمہ‘‘ کا موضوع خوشی ہے۔ آج کا معاشرہ، جو فوری تسکین کے حصول کا دلدادہ ہے، خوشی کے تصور کے بارے میں بہت زیادہ الجھنیں پیدا کرتا ہے۔ کثرت سے پائی جانے والی بہت سی غلط فہمیاں اکثر نوجوانوں کے لیے خوشی اور عارضی جوش و خروش کے درمیان فرق کرنا مشکل بنا دیتی ہیں۔ اپنے دس اسباق کے دوران، ’’خوشی کا سرچشمہ‘‘ اپنے جوان سال قارئین کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ حقیقی مسرت کے منبع پر فکر و تدبر کریں۔ یہ ’’ساؤ تو‘‘ (Saw Tu) نامی بارہ سالہ لڑکے کی کہانی پر مبنی ہے، جس کا خاندان ہجرت کر کے ایک مغربی ملک کے بڑے شہر میں زندگی کے ساتھ مطابقت پیدا کر رہا ہے۔ آغاز میں ساؤ تو کو کچھ للکاروں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، خاص طور پر اسکول میں، اور کبھی کبھار وہ اس زندگی پر ملال کرتا ہے جسے وہ اور اس کا خاندان پیچھے چھوڑ آئے ہیں۔ تاہم رفتہ رفتہ جب وہ دیکھتا ہے کہ دوسرے لوگ سختیوں کا کیسا جواب دیتے ہیں، تو اسے احساس ہوتا ہے کہ خوشی کوئی عارضی حالت نہیں ہے جو ہر آزمائش اور مصیبت سے زائل ہو جائے۔ اس کی کہانی خوشی، خدا پر توکل اور یقین کے درمیان گہرے تعلق کی تلاش کی بنیاد فراہم کرتی ہے، ایک ایسا یقین جو علم کے حصول اور اس کے اطلاق کے ساتھ پروان چڑھتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ متن ’’تائید کے جھونکے‘‘ کے مرکزی موضوع کو مزید وسعت دیتا ہے کہ اگر کوئی اعلیٰ مقاصد کے حصول کی کوشش کرتا ہے، تو خدا اس کی تائید کرے گا۔

درحقیقت، جیسے جیسے کہانی تہہ کشا ہوتی ہے، اپنے سماج کے جوانوں کے ایک ایسے گروپ میں شامل ہو جاتا ہے جو ’’من جاؤ‘‘ (Min Jau) نامی ایک بڑی عمر کا جوان کے ساتھ ’’تائید کے جھونکے‘‘ کا مطالعہ کر رہا ہے۔ کالج کا طالب علم ہونے کی ناطے،

من جاؤ ساؤتو کے تجربات کو سمجھنے کے قابل ہے کیونکہ اس کا اپنا خاندان بھی پناہ گزین رہا تھا، اور وہ ایک دانشمند مشیر اور سچا دوست بن جاتا ہے۔ یہ امید کی جاتی ہے کہ ڈی ایل پی (DLP) سلسلے کی تمام کتب کا مطالعہ چھوٹے گروپس میں ایسے ہی ایک عمر رسیدہ جوان کی مدد سے کیا جائے گا، جسے "اینی میٹر" (animator) کہا جاتا ہے۔ اکثر اپنی عمر کے آخری لڑکپن یا بیس سال کے ابتدائی اوائل میں رہنے والا کوئی شخص، جس نے مناسب تربیت حاصل کی ہو، عام طور پر تین سال کے عرصے میں پوری سلسلے کے دوران ایک گروپ کی ہمراہی کرے گا۔ اس عرصے کے دوران، مواد کے مطالعے کے علاوہ، ایک گروپ متعدد متعلقہ سرگرمیاں، بالخصوص خدمت کے منصوبے انجام دے گا یعنی ایک ایسی سرگرمی جو ساؤتو اور اس کے گروپ کی کہانی میں نمایاں ہے۔ اور دوسرے گروپس کی طرح، اس کے گروپ کے ارکان بھی ایک اجتماع کی میزبانی کرتے ہیں جس میں والدین اور رشتہ داروں کو مدعو کیا جاتا ہے تا کہ وہ "تائید کے جھونکے" کی تکمیل کا جشن منا سکیں۔ یہ امید کی جاتی ہے کہ آغاز سے ہی ایک اینی میٹر والدین کے ساتھ دوستی اور اعتماد کا رشتہ استوار کرنے کی کوشش کرے گا، ان کے ساتھ مواد میں زیرِ بحث آنے والے کچھ تصورات پر بات کرے گا اور ان کے ساتھ گروپ کی سرگرمیوں کے اہم پہلوؤں کو شیئر کرے گا۔ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی طرف سے منعقدہ اجتماع میں شرکت کرنا اور انہیں ایسے خیالات کے ساتھ منسلک ہوتے ہوئے سننا جو اُن کے ابھرتے ہوئے شعور کو للکارتے ہیں، یقیناً والدین کے لیے بڑی مسرت کا باعث ہوگا۔

سبق نمبر 1

ساؤتو اور محترمہ اوچوا

ساؤتو ایک بڑے شہر کے پُرہجوم محلے میں رہتا ہے۔ وہ تقریباً ایک سال پہلے اپنے ماں باپ اور چھوٹی بہن پاموٗ کے ساتھ وہاں چلا گیا تھا۔ وہ بارہ سال کا ہے

پہلے تو ساؤتو اپنے نئے گھر کے بارے میں پر جوش تھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ پچھلے ملک کے مصائب سے فرار ہونا اب ختم ہو گیا ہے۔ وہ اب شکر گزار ہے کہ وہ اور اس کا خاندان سب محفوظ ہیں۔ لیکن کچھ دن ایسے ہیں جب وہ خوش نہیں ہوتا ہے۔

آج ساؤتو اور اس کے ہم جماعت اپنے سائنس کا ٹیسٹ واپس لے رہے ہیں۔ وہ بے چین ہے۔ کلاس ختم ہونے سے پہلے محترمہ اوچوا نے نمبر لگے ٹیسٹ تقسیم کیے۔ جب وہ اپنا (ٹیسٹ) وصول کرتا ہے، ساؤتو اپنے پرچے کے اوپر والے حصے پر سرخ رنگ میں کم نمبر دیکھتا ہے۔ محترمہ اوچوا اسکے چہرے پر مایوسی کو نوٹ کرتی ہیں اور مشورہ دیتی ہیں کہ اسکے بارے میں بات کریں گے۔

جیسے ہی باقی طلباء گھر جانے کے لیے بستے باندھنے لگتے ہیں تو ساؤتو اپنے استاد کی میز کی طرف چل پڑتا ہے۔ محترمہ اوچوا اسکی طرف گرمجوشی سے دیکھتی ہیں اور کہتی ہیں، ''میں دیکھ سکتی ہوں کہ آپ اپنے نمبروں کے بارے میں بہت اداس ہیں۔''

''میں بہتر کرنا چاہوں گا''، ساؤتو جواب دیتا ہے۔ ''میں اپنے والدین کے لیے اچھی خبر لانا چاہوں گا۔ میں انہیں اس کے بارے میں کیسے بتاؤں گا؟''

''میں آپ کو ایک اور موقع دوں گی''، محترمہ اوچوا کہتی ہیں۔ ''آپ اگلی بدھ کو دوبارہ ٹیسٹ دے سکتے ہیں۔''

ساؤتو اپنے گلے میں گانٹھ محسوس کرتا ہے۔ ''شکریہ۔ ہو سکتا ہے کہ میں سائنس میں اچھا نہیں ہوں''۔

محترمہ اوچوا ساؤتو کو وضاحت کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ ''یہ دراصل سچ نہیں ہے۔ آپ سائنس ایک نئی زبان میں پڑھنا سیکھ رہے ہیں اور یہ آسان نہیں ہے۔ پڑھتے رہیں۔ حقائق کو صرف حفظ نہیں کریں، ہر نظریہ کے بارے میں سوچیں اور اس کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ اچھا کر لیں گے۔''

اسی وقت ساؤتو گھڑی کی طرف دیکھتا ہے۔اس نے گلی کے آخر میں موجود ایلیمنٹری اسکول سے اپنی بہن کو لینا ہے اور اسے دیر ہوگئی ہے۔وہ اجازت لیتا ہے اور جلدی سے کلاس روم سے باہر آتا ہے۔وہ ہال کے آخر کی طرف بھاگتا ہے اور دروازے سے باہر چلا جاتا ہے۔

***

سرگرمی 1

جوڑیوں میں تقسیم ہوجائیں اور آپ میں سے ہر ایک ساتھی کے ساتھ کہانی پڑھنے کے لیے اپنی باری لے۔

سرگرمی 2

اپنے گروپ میں درج ذیل سوالات پر تبادلہ خیال کریں۔ نیچے اپنے جوابات مکمل جملوں میں لکھیں۔

۱۔ ساؤتو کہاں رہتا ہے؟____

____

۲۔ وہ وہاں کب منتقل ہوئے؟____

____

۳۔ ساؤتو کی عمر کیا ہے؟____

____

۴۔ ساؤتو کیوں بے چین ہے؟____

____

____

۵۔ ساؤتو اپنے والدین کے لیے کس قسم کی خبر لانا چاہتا ہے؟____________________________

____

۶۔ ساؤتو کب دوبارہ ٹیسٹ دے سکتا ہے؟ ____________________

۷۔ محترمہ اوچوا ساؤتو کو کیا وضاحت کرتی ہیں جب وہ بتاتا ہے کہ وہ سائنس میں اچھا نہیں ہے؟ ____________

۸۔ساؤتو کیوں معذرت کر کے کلاس روم سے جلدی باہر چلا جاتا ہے؟ ____________________

سرگرمی 3

اب درج ذیل مشقوں کو پڑھیں اور ہر ایک کے لیے جواب پر دائرہ لگائیں۔

ا۔ محترمہ اوچوا نے نمبر لگے ٹیسٹ ''تقسیم کیے''۔اس کا مطلب ہے کہ

(الف) محترمہ اوچوا اپنے ہاتھ میں ٹیسٹوں کو مضبوطی سے تھام لیتی ہیں۔

(ب) محترمہ اوچوا نے طلباء کو اپنے ٹیسٹ لینے کے لیے اپنے ہاتھ باہر رکھنے کو کہا۔

(ج) محترمہ اوچوا نے طلباء کو ٹیسٹ واپس دے دیئے۔

۲۔ محترمہ اوچوا نے ساؤتو کے چہرے پر''مایوسی کو نوٹ کیا''اس کا مطلب ہے کہ

(الف) محترمہ اوچوا بتا سکتی ہیں کہ ساؤتو ملنے والے گریڈ کے بارے میں اداس ہے۔

(ب) محترمہ اوچوا سوچتی ہیں کہ ساؤتو کو حاصل ہونے والے گریڈ کے بارے میں پرواہ نہیں کرنی چاہیے

(ج) محترمہ اوچوا دیکھتی ہیں کہ ساؤتو ملنے والے گریڈ کے بارے میں غصّہ ہے۔

۳۔ یہ سن کر کہ وہ ایک بار پھر سائنس کا ٹیسٹ دے سکتا ہے ساؤتو اپنے ''حلق میں گانٹھ محسوس کرتا ہے''۔اس کا مطلب ہے کہ

(الف) اس کے حلق میں خوراک کا ٹکڑا پھنس گیا ہے۔

(ب) وہ بہت شکرگزار ہے اس کے لیے بات کرنا مشکل ہے۔

(ج) اس کو کھانسنے کی ضرورت ہے۔

۴۔ ساؤتو ''اجازت لیتا ہے''۔ اس کا مطلب ہے کہ

(الف) ساؤتو نے اپنا ٹیسٹ خراب کرنے پر معذرت کی۔

(ب) ساؤتو اپنے آپ کو معاف کرتا ہے۔

(ج) ساؤتو شائستگی سے کہتا ہے کہ اسے جانا ہے۔

سرگرمی 4

نیچے دیئے گئے الفاظ سے جملے بنائیں۔

محلہ	باندھنا	شکرگزار	حفظ کرنا	فرار ہونا
موقع	مصائب	تجویز	پُرہجوم	حقیقت

سرگرمی 5

اب مندرجہ بالا الفاظ میں سے کسی ایک کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل میں سے ہر ایک جملہ مکمل کریں۔

ا۔ بچوں نے اُن سیاروں کے بارے میں سیکھا جو سورج کے گرد چکر لگاتے ہیں اور تب ان کے نام ________ کیے۔

۲۔ ریسٹورنٹ میں بہت زیادہ لوگ تھے۔ ریسٹورنٹ ________________ تھا۔

۳۔ آپ ____________ کے کس حصے میں رہتے ہیں۔

۴۔ جب کمرے میں خاموشی تھی تو اسے استاد سے ایک سوال پوچھنے کا ________ ملا۔

۵۔ استاد ________ کرتا ہے کہ طلباء جوڑیوں میں تقسیم ہو جائیں اور مل کر مطالعہ کریں۔

۶۔ انھوں نے سفر پر جانے کے لیے کچھ کھانا ________ کیا۔

۷۔ جب والد صاحب بیمار ہو گئے تو خانوادہ کو بہت سی ________ کا سامنا کرنا پڑا۔

۸۔ اونچی آوازوں نے پرندوں کو ____________ دیا۔

۹۔ یہ ایک __________ ہے کہ زمین گول ہے۔

۱۰۔ وہ __________ تھا کہ وہ زخمی نہیں ہوا جب وہ برف سے پھسل گیا اور گر گیا۔

سرگرمی 6

اپنے گروپ کے ہر شرکاء کو کچھ وقت دیں کہ وہ ساؤ تو اور اس کی زندگی کے بارے میں چار یا پانچ جملے لکھیں۔

70

سبق نمبر 2

ساؤتو اور پاموٗ

جب ساؤتو ایلیمنٹری اسکول پہنچتا ہے، پاموٗ سیڑھیوں پر اپنے بازوؤں کو اپنے گھٹنوں کے گرد گھیرے اکیلی بیٹھی ہوتی ہے۔''پاموٗ!'' وہ بلاتا ہے۔ اس کی بہن اُوپر دیکھتی ہے اور وہ محسوس کرتا ہے کہ وہ پریشان ہے۔ ساؤتو کا دل بھاری ہو جاتا ہے۔

''ساؤتو تمہیں دیر ہو گئی ہے! کیا تم ٹھیک ہو؟'' وہ پوچھتی ہے۔

وہ اپنا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھتا ہے۔''میں دیر سے آنے پر معذرت خواہ ہوں، پاموٗ''، وہ کہتا ہے۔''ہم گھر پہنچ کر تمہارا کا پسندیدہ کھانا کھائیں گے۔ یہ کیسا رہے گا؟''

پاموٗ مسکراتی ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے۔ گھر جاتے ہوئے وہ ساؤتو کو اپنے دن کے بارے میں بتاتی ہے۔ جب وہ بات کرتی ہے تو ساؤتو کا ذہن بستے میں موجود ٹیسٹ اور اس پر موجود بڑے سے سُرخ نشان کی طرف چلا جاتا ہے۔ وہ اپنی بہن کی طرف دیکھتا ہے۔ وہ سوچتا ہے کہ''یہ اسکول میں اچھا کام کر رہی ہے۔ شاید پاموٗ ہمارے والدین کو خوش کر سکے۔''

جب وہ گھر پہنچتے ہیں تو ساؤتو باورچی خانہ کا فرش صاف کرتا ہے اور ایک بڑے برتن میں پانی اُبال کر نوڈلز پکاتا ہے۔ پاموٗ میز ترتیب دیتی ہے۔

ساؤتو میز پر نوڈلز اور ساس رکھتا ہے جو اسکی والدہ نے تیار کی تھی اور وہ کھانا شروع کرتے ہیں۔ پاموٗ دیکھتی ہے کہ ساؤتو زیادہ بات نہیں کر رہا اور اس سے پوچھتی ہے کہ وہ اتنا خاموش کیوں ہے۔

''مجھے کسی وجہ سے یاد آیا کہ جب ہم مہاجر کیمپ میں رہتے تھے تو جنگل سے پتے، مشروم اور کھٹے پھل اکٹھے کرنے جایا کرتا تھا،'' اس نے جواب دیا۔

''یہ کام سخت تھا لیکن ہم لطف بھی اُٹھاتے تھے،'' پاموٗ کہتی ہے۔

ساؤتو نے سر ہلایا''یہاں پر ہر چیز مختلف محسوس ہوتی ہے، ہے نا؟''

پامؤ کو احساس ہوتا ہے کہ اس کا بھائی اداس ہے۔ وہ اس کو خوش کرنے کی کوشش کرتی ہے اور کہتی ہے ''مت بھولو کہ امی نے کہا تھا کہ آپ اپنے انکل وین اور آنٹی کلیر کے ساتھ ہفتے کے آخری دن گزار سکتے ہیں۔ ان کا ریسٹورنٹ ایک اچھی جگہ ہے۔''

ساؤتو جب اپنے انکل اور آنٹی اور اپنے لیے ان کی محبت کے بارے میں سوچتا ہے تو مسکرائے بغیر رہ نہیں پاتا ہے۔

***

سرگرمی 1

جوڑیوں میں تقسیم ہو جائیں اور آپ میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے ساتھ کہانی پڑھنے کے لیے اپنی باری لے۔

سرگرمی 2

اپنے گروپ میں درج ذیل سوالات پر گفتگو کریں۔ نیچے جوابات مکمل جملوں میں لکھیں۔

ا۔ پامؤ کیوں پریشان ہے؟____

____

۲۔ گھر جاتے ہوئے وہ ساؤتو کو کس بارے میں بتاتی ہے؟____________________________

____

۳۔ ساؤتو جب وہ اپنی بہن کی بات سنتا ہے تو وہ کیا سوچتا ہے؟__________________________

____

____

۴۔ ساؤتو اور پامؤ جب گھر پہنچتے ہیں تو وہ سب سے پہلے کیا کرتے ہیں؟______________________

____

____

۵۔ پاموٴ کھانا کھاتے ہوئے اپنے بھائی سے کیا پوچھتی ہے؟______________________________

____

٦۔ ساوٴتو کو مہاجر کیمپ میں رہنے کے بارے میں کیا یاد آتا ہے؟______________________________

____

۷۔ ہفتے کے آخری دن کے بارے میں پاموٴ اپنے بھائی سے کیا کہتی ہے؟______________________________

____

سرگرمی 3

اب ذیل میں دی گئی مشقوں کو پڑھیں اور ہر ایک کے لیے جواب پر دائرہ لگائیں۔

١۔ ساوٴتو کا ''دل بھاری ہو جاتا ہے''، اس کا مطلب کیا ہے کہ

(الف) ساوٴتو اداسی محسوس کرتا ہے۔

(ب) ساوٴتو کو دل کی بیماری ہے۔

(ج) ساوٴتو کا وزن بڑھ گیا ہے۔

٢۔ ساوٴتو کا ''ذہن چلا جاتا ہے'' اپنے بیگ میں موجود ٹیسٹ اور اس پر موجود بڑے سُرخ نشان کی طرف۔ اس کا مطلب ہے کہ

(الف) ساوٴتو اپنے ٹیسٹ کو دیکھنے کے لیے اپنا بیگ کھولتا ہے۔

(ب) ساوٴتو کو واضح سوچنے میں پریشانی ہو رہی ہے۔

(ج) ساوٴتو گریڈ کو یاد کرتا ہے جو اس نے ٹیسٹ میں حاصل کیے۔

٣۔ پاموٴ اپنے بھائی کو ''خوش کرنے کی'' کوشش کرتی ہے، اس کا مطلب ہے کہ

(الف) پاموا اپنے بھائی کو خوش کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

(ب) پاموا اپنے بھائی کو خوش کرنے کے لیے تالیاں بجاتی ہے۔

(ج) پاموا اپنے بھائی پر ہنستی ہے۔

۴۔ جب وہ اپنے انکل اور آنٹی اور اپنے لیے ان کی محبت کے بارے میں سوچتا ہے، ساؤتو ''مسکرائے بغیر رہ نہیں پاتا''۔ اس مطلب ہے کہ

(الف) جب وہ اپنے انکل اور آنٹی کے بارے میں سوچتا ہے تو قدرتی طور پر مسکراتا ہے۔

(ب) ساؤتو مسکرانے کی کوشش کرتا ہے لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتا۔

(ج) ساؤتو کو مسکرانے کے لیے مدد کی ضرورت ہے۔

سرگرمی 4

ذیل میں ہر لفظ سے جملہ بنائیں۔

بھاری	والدین	جنگل	سخت	اُبلتا
خاموش	احساس کرنا	پریشان	دیکھنا	کھانا

سرگرمی 5

اب مندرجہ بالا الفاظ میں سے کسی ایک کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل میں سے ہر ایک جملہ مکمل کریں۔

۱۔ میکانک نے اسے بتایا کہ وہ گاڑی کے انجن کے بارے میں ________ نہیں ہو، وہ اسے مناسب دام میں ٹھیک کر دے گا۔

۲۔ ________ نے اپنے بچوں سے سچ بولنے کی اہمیت کے بارے میں بات کی۔

۳۔ پانی 100°C پر ________ ہے۔

۴۔ یائیل نے کئی دنوں کی ________ محنت سے حساب کے ٹیسٹ میں اچھے گریڈ حاصل کیے۔

۵۔ اس نے اپنے بیٹے سے کہا کہ ________ بستہ اُٹھا کر اپنے گھر لے جائے۔

٦۔ وہ لائبریری میں تھے اس لیے ہر ایک ________ تھا۔

۷۔ اس خاندان کو ________ میں چہل قدمی کرنے اور فطرت کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہونے میں وقت گزارنا پسند ہے۔

۸۔ ذوینا بہت مصروف تھی کہ اس نے ________ نہیں کہ کتنا وقت گزر گیا۔

۹۔ طلباء کو ________ ہوا کہ جب وہ تعاون کرتے ہیں تو بہت زیادہ مکمل کر سکتے ہیں۔

۱۰۔ خاندان نے اسے اپنے ساتھ گرم ________ کی دعوت دی۔

سرگرمی 6

اب جو کچھ آپ نے یہاں اور سبق 1 میں پڑھا ہے، آپ کے گروپ کے ہر ممبر کو کوشش کرنی چاہیے کہ ساؤتو کے خاندان کے بارے میں تین یا چار جملے لکھیں۔

____

____

____

____

____

____

70

سبق نمبر 3

آنٹی کلیر اور انکل وین

ساؤتو بے صبری سے ہفتے کے آخری دن آنے کا انتظار کرتا ہے۔ اسی دوران وہ بدھ کو ہونے والے ٹیسٹ کے لیے پڑھائی بھی کرتا ہے۔ وہ بے چین ہے۔

جمعے کی شام ساؤتو اپنے انکل اور آنٹی کے ریسٹورنٹ پر آتا ہے۔ اس نے یہاں کبھی اتنا ہجوم نہیں دیکھا تھا۔ اِس ریسٹورنٹ کو کھلے تین سال ہو گئے ہیں اور قریبی محلوں سے بہت سے خاندان کھانے کے لیے وہاں جاتے ہیں۔

انکل وین اور آنٹی کلیر کام میں ڈوبے ہوئے ہیں، گاہکوں کے ساتھ بات کر رہے اور کھانا پیش کر رہے ہیں۔ جیسے ہی آنٹی کلیر ساؤتو کو دیکھتی ہیں تو اس سے ملنے آتی ہیں۔ وہ اپنے بھتیجے کو گلے لگاتی ہیں اور کہتی ہیں، ''ساؤتو ہم خوش ہیں کہ تم اس ہفتے کے آخر ہم سے ملنے آئے۔'' وہ اسے ایک میز پر بیٹھنے کی دعوت دیتی ہیں اور پھر ایک لذیذ سوپ پیش کرتی ہیں جو اُن کے باغ میں اُگنے والے درخت کے کھٹے پتوں سے بنا تھا۔ وہ واپس کام میں لگ جاتی ہیں۔

ساؤتو اپنے اردگرد قہقہے اور گفتگو سن کر لطف اندوز ہوتا ہے۔ تب اگلی میز پر موجود ایک جوان خاتون کی بات اس کے کان پر پڑتی ہے۔ ''یہ بہت افسوس کی بات ہے کہ انہیں اس جگہ کو بند کرنا ہوگا،'' وہ کہتی ہے۔ ''اس گلی کے مالکان کرائے بڑھا رہے ہیں۔ یہاں پر ہر چیز زیادہ مہنگی ہوتی جا رہی ہے۔ کونے پر موجود بیکری بند ہو چکی ہے۔ کیا تم نے دیکھا کہ اس جگہ پر کیا تعمیر کیا جا رہا ہے؟ دو دکانیں چھوڑ کر میرے والدین کی ہارڈ ویئر کی دکان ہے جسے وہ کچھ مہینوں میں بند کرنے والے ہیں۔''

ساؤتو اپنے دل میں اداسی محسوس کرتا ہے۔

اپنے انکل اور آنٹی کے گھر واپسی پر ساؤتو اُن سے پوچھتا ہے کہ کیا وہ اپنا ریسٹورنٹ بند کر رہے ہیں۔ ''ہم اُمید کرتے ہیں کہ ایسا نہ ہو،'' آنٹی کلیر جواب دیتی ہیں۔ ''یہ محلہ تیزی سے بدل رہا ہے۔ ہماری طرح کے چھوٹے کاروباروں کو باہر نکالا جا رہا ہے اور اس جگہ پر بڑی عمارتیں تعمیر کی جا رہی ہیں۔''

''یہاں کے لوگ اردگرد کی جو جائیداد ہاتھ آئے اسے خریدنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن ہم ہار نہیں مان رہے،'' انکل وین اپنے چہرے پر مسکراہٹ کے ساتھ کہتے ہیں۔ ''ہم میں سے چند لوگ یہ دیکھنے کے لیے اکٹھے ہو رہے ہیں کہ ہم اس

کے بارے میں کیا کر سکتے ہیں۔''

''آپ ایسے حالات میں بھی کیسے خوش رہ سکتے ہیں؟'' ساؤتو ایک گہری سانس لے کر اپنے انکل اور آنٹی کو اپنی مشکلات کے بارے میں بتاتا ہے۔

''ہم سمجھتے ہیں کہ تم کیسا محسوس کر رہے ہو،'' آنٹی کلیر کہتی ہیں۔ ''ہم یہاں پر آپ کے خاندان سے چند سال پہلے آئے تھے۔ ہم نے سخت محنت کی۔ یہ جنت نہیں ہے جیسا ہم نے سوچا تھا کہ یہ ہوگا، لیکن یہ ہمارا گھر ہے۔ ہمیں اسے ایک بہتر اور زیادہ مہربان جگہ بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔''

''اور آپ اداس نہیں ہیں؟'' ساؤتو اپنا سوال دہراتا ہے۔

''یاد رکھو، ساؤتو، ہم اس بارے میں پہلے ہی بات کر چکے ہیں،'' آنٹی کلر کہتی ہیں۔ ''حقیقی خوشی اندر سے آتی ہیں۔''

انکل وین اُسی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہتے ہیں: ''کچھ دن پہلے ایک دوست نے مجھے کچھ بتایا جو اس نے حال ہی میں پڑھا تھا۔ اس نے کہا کہ ہم خدا پر بھروسہ کیے بغیر خوشی حاصل نہیں کر سکتے۔ اور اس پر بھروسہ کرنے کے لیے لازمی ہے کہ ہمیں اپنے دل میں اس کی محبت اور قوت کا یقین ہو۔ میرا خیال ہے کہ جب ہم کوئی درست کام کرتے ہیں تو ہمیں اُس کی تائیدات پر بھی یقین ہونا چاہیے۔''

ساؤتو سوچتا ہے، ''تو پھر مجھے یقین ہونا چاہیے کہ اگر میں پڑھوں اور ہر چیز کو سمجھنے کی کوشش کروں تو میں اسکول میں اچھا کروں گا۔''

***

سرگرمی 1

جوڑیوں میں تقسیم ہو جائیں اور آپ میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے ساتھ کہانی پڑھنے کے لیے اپنی باری لے۔

سرگرمی 2

اپنے گروپ میں درج ذیل سوالات پر گفتگو کریں، نیچے جوابات مکمل جملوں میں لکھیں۔

70

۱۔ انکل وین اور آنٹی کلیر کو ریسٹورنٹ کھولے کتنے سال ہوئے؟ ____________________

____

۲۔ جب آنٹی کلیر ساؤتو کو دیکھتی ہیں تو کیا کرتی ہیں؟ ____________________

____

۳۔ ساؤتو اگلی میز پر موجود خاتون کو کیا کہتے ہوئے سنتا ہے؟ ____________________

____

____

____

۴۔ بقول آنٹی کلیر کے، محلہ کیسے بدل رہا ہے؟ ____________________

____

____

۵۔ لوگ محلے میں جائیدادوں کے ساتھ کیا کر رہے ہیں؟ ____________________

____

____

۶۔ ساؤتو اپنے انکل اور آنٹی سے کیا سوال کرتا ہے؟ ____________________

____

____

۷۔ آنٹی کلیر اس نئے ملک میں زندگی کے بارے میں کیا کہتی ہیں؟ ____________________

۸۔ آنٹی کلیر حقیقی خوشی کے بارے میں کیا کہتی ہیں؟

۹۔ انکل وین خوشی، بھروسہ اور یقین کے بارے میں ساؤتو کو کیا بتاتے ہیں؟

سرگرمی 3

اب ذیل میں دی گئی مشقوں کو پڑھیں اور ہر ایک کے لیے جواب پر دائرہ لگائیں۔

ا۔ ''بات کان پر پڑنا'' کا مطلب ہے کہ

(الف) کسی چیز کو بار بار دہرائے جانے پر سننا۔

(ب) دوسری بہت سی آوازوں میں کسی چیز پر بلند آواز میں چیخیں سننا۔

(ج) اپنے اردگرد کے لوگوں کی بات ان کی گفتگو کا حصہ بنے بغیر سننا۔

۲۔ آنٹی کلیر کہتی ہیں کہ ریسٹورنٹ جیسے چھوٹے کاروباروں کو محلے سے ''باہر نکالا'' جا رہا ہے اس کا مطلب ہے کہ

(الف) بہت زیادہ پیسے والے لوگ محلے پر قبضہ کر رہے ہیں۔

(ب) کوئی مدد کر رہا ہے ریسٹورنٹ اور دوسرے چھوٹے کاروبار کو نئے مقامات پر منتقل کرنے میں۔

(ج) چھوٹے کاروبار جیسا کہ ریسٹورنٹ کے لیے اب کوئی جگہ نہیں ہے اور انہیں چھوڑ دینا چاہیے۔

۳۔ انکل وین کا کہنا ہے کہ یہاں کے لوگ اردگرد کی ''جو جائیداد ہاتھ آئے'' خریدنے کی کوشش کر رہے ہیں اس کا مطلب ہے کہ

(الف) وہ دوسرے لوگوں سے ہاتھ ملانے کے بعد ان سے جائیدادیں خرید رہے ہیں۔

(ب) وہ جتنا ہو سکے زیادہ سے زیادہ جائیدادیں خرید رہے ہیں۔

(ج) وہ صرف انتہائی مہنگی جائیدادیں خرید رہے ہیں۔

سرگرمی 4

درج ذیل میں ہر لفظ سے جملے بنائیں۔

خوشی	کرایہ	گفتگو	مالکان	جائیداد
یقین	اسی دوران	بے چین	قریبی	بند

سرگرمی 5

اب مندرجہ بالا الفاظ میں سے کسی ایک کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل میں سے ہر ایک جملہ مکمل کریں

۱۔ دو ماؤں نے اپنے محلے میں ایک بچوں کی کلاس کا آغاز کے بارے میں ________ کی۔

۲۔ اسے ________ ہے کہ اس کے والدین اس سے محبت کرتے ہیں۔

۳۔ جب اس نے بچوں کے مسکراتے چہرے دیکھا تو اس کا دل ________ سے بھر گیا۔

۴۔ نیاز نے کھڑکی ________ کردی کیونکہ ایک طوفان آرہا تھا۔

۵۔ دن بھر کام کرنے کے بعد ولید تھک گیا تھا وہ گھر واپس جانے کے لیے ________ تھا۔

٦۔ ہم اپنے کزنز سے ملنے گئے جو ________ شہر میں رہتے تھے۔

۷۔ بلڈنگ اپارٹمنٹ کے مالک کی حیثیت سے ________ نے لفٹ کے مسلسل چلنے کو یقینی بنایا۔

۸۔ پرانی فیکٹری کی عمارت کے دروازے پر ایک نشان ہے جس سے لوگوں کو اس ________ سے دور رہنے کو کہا گیا ہے۔

۹۔ اس عمارت کا مالک مکان ایماندار ہے اور ________ کم رکھتا ہے۔

۱۰۔ جب بارش شروع ہوئی وہ اپنی امی کے لیے چھتری لینے گھر گیا لیکن ________ سورج نکل آیا۔

سرگرمی 6

درج ذیل وہ چیزیں ہیں جن کے بارے میں ہمیں یقین ہے۔

- ہمیں یقین ہے کہ ہم شریف پیدا ہوئے ہیں۔
- ہمیں یقین ہے کہ جھوٹ بولنا غلط ہے۔
- ہمیں یقین ہے کہ زمین سورج کے گرد گھومتی ہے۔
- ہمیں یقین ہے کہ ایک بیج میں ایک درخت بننے کی صلاحیت موجود ہے۔
- ہمیں یقین ہے کہ محبت کی طاقت نفرت پر قابو پاسکتی ہے۔
- ہمیں یقین ہے کہ خدا ہم سے محبت کرتا ہے۔

اب اس فہرست میں اضافہ کریں:

____

سرگرمی 7

جوڑیوں میں تقسیم ہو جائیں اور درج ذیل اقتباس یاد کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کریں۔ اس کے بعد نیچے دیئے گئے جملوں کو مکمل کریں۔

''وہم کے ذلیل درجوں کو چھوڑ دے اور یقین کی شاندار بلندیوں میں پہنچ جا۔''

۱۔ ہمیں وہم کے ذلیل ______ کو ______ دینا چاہیے۔

۲۔ ہمیں ______ کے ______ درجوں کو ______ چاہیے۔

۳۔ ہمیں وہم کے ذلیل ______ کو ______ دینا چاہیئے اور یقین کی شاندار ______

پر ______۔

۴۔ ہمیں ______ کے ______ درجوں کو ______ دینا چاہیے اور ______ کی

______ بلندیوں پر ______ چاہیے۔

70

سبق نمبر 4

سماجی ملاقات

ہفتے کے آخر تک ساؤ تو مایوسی کے بادلوں کو چھٹتے ہوئے محسوس کرتا ہے۔ وہ ریسٹورنٹ پر اپنے انکل اور آنٹی کی مدد کرتا ہے۔ جب بھی ان کو موقع ملتا ہے وہ بات کرتے ہیں۔ اُسے پڑھائی کرنا آسان لگتا ہے اور جو کچھ وہ پڑھ رہا ہے اُس کے بارے میں سوچنے کے لیے اکثر وقفہ لیتا ہے۔ اتوار کی صبح کو ناشتے کے وقت، ایک جوان لڑکے کے بارے میں بتاتی ہیں جو اُس کے محلے میں رہتا ہے۔

''اس کا نام مِن جاؤ ہے،'' وہ کہتی ہیں۔ ''اس کا خاندان بھی اسی وقت یہاں آیا تھا جب ہم آئے تھے۔ اب وہ ایک کالج کا طالب علم ہے۔ آپ کی عمر کے جوانوں کا ایک گروپ ہے جن سے وہ ہفتے میں دو دفعہ ملتا ہے۔ وہ اکٹھے پڑھتے ہیں اور چیزوں کو مل کر کرنا سیکھتے ہیں۔ اگر آپ گروپ میں شامل ہونا چاہتے ہیں تو میں ایک کال کر لوں گی اور آپ کو اس سے متعارف کروا دوں گی۔''

ساؤ تو مطمئن نہیں ہوتا لیکن وہ مان جاتا ہے۔

اسی دوپہر انکل وین ساؤ تو کو اپنے ساتھ ایک ملاقات میں لے جاتے ہیں۔ بہت سے خاندان وہاں پر محلہ والوں کو درپیش مسائل پر گفتگو کرنے کے لیے اکٹھے ہوئے ہیں۔

انکل وین سے تھوڑی بڑی ایک خاتون بولتی ہیں: ''میرا شوہر اور میں اس محلے میں بیس سال سے رہ رہے ہیں۔ ہم ایک بار پہلے بھی یہاں سے نکلنے پر مجبور ہو گئے تھے جب کسی ایک شخص نے ہمارے بلاک کے گھروں کو خرید لیا تا کہ شاپنگ سنٹر تعمیر کیا جائے۔ ہم خوش قسمت تھے اور قریب میں ہی موجود گھر مل گیا۔ اگر ہمیں دوبارہ یہاں سے نکالا گیا تو ہمیں نہیں پتہ کہ ہم کہاں جائیں گے۔''

وہ عورت جس کی بات ریسٹورنٹ میں ساؤ تو کے کان پر پڑی تھی اس کے بعد بولتی ہے: ''بہت سے خاندانوں کو دوسرے شہر کی طرف رُخ کرنا پڑا جہاں پر کرائے کم تھے۔ وہ جو رہ گئے انہیں کرایہ پر بہت زیادہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔''

انکل وین دوسروں کی بات غور سے سنتے ہیں۔ آخر میں وہ اپنی باری پر بولنا شروع کرتے ہیں: ''میں پچھلے ملک میں

اپنے گاؤں کو یاد کرتا ہوں۔ میرے والدین اچھے کسان تھے اور ارد گرد کے بہت سے خاندانوں کی طرح اپنی زمین کے مالک تھے۔ زمین سے کافی پیداوار حاصل ہوتی تھی اور ہم کبھی محتاج نہیں تھے۔ پھر آہستہ آہستہ چیزیں بدل گئیں۔ جب میں تقریباً دس سال کا تھا تو ہمیں اپنا گاؤں چھوڑنا پڑا اور شہر جانا پڑا۔ میں جانتا ہوں کہ میرے والدین خوش نہیں تھے۔ وہ کہا کرتے تھے کہ ہمیں نکال دیا گیا۔ میں شہر میں پلا بڑھا اور اپنا خاندان شروع کیا۔ ہم نے تھوڑے عرصے کے لیے اچھا گزر بسر کیا لیکن پھر سب کچھ برباد ہو گیا۔ دوسرے بہت سوں کی طرح ہم بھی پناہ گزیں (refugees) بن گئے۔ اور اب ہم یہاں ہیں۔ یہ سب دوبارہ ہو رہا ہے جیسے پچھلے ملک کے کسانوں کے ساتھ ہوا تھا۔ جیسے حالات چل رہے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دھرتی پر زمین کا ہر انچ آخر کار لالچی لوگوں کا ایک چھوٹا گروہ خرید لے گا۔ باقی ہم سب لوگوں کو اس پر رہنے کے لیے، کام کرنے کے لیے اور یہاں تک کہ چلنے کے لیے پیسے دینے کی ضرورت ہوگی۔ پس برائے مہربانی اس بار ہم ہمت نہ ہاریں۔ مجھے نہیں پتہ کہ ہم کیا کر سکتے ہیں۔ لیکن آئیں ہم سب متحد ہو جائیں اور اس مشکل سے باہر نکلنے کی بھرپور کوشش کریں۔ کچھ قوانین ضرور ہونے چاہیں جو ہماری حفاظت کر سکیں۔''

ساؤ تو میٹنگ سے بہت متاثر ہوا۔ یہاں لوگ بڑی مشکلات سے دوچار ہیں۔ لیکن وہ نہ تو نا اُمید ہیں اور نہ ہی غصے میں۔ وہ متحد ہو کر حل تلاش کرنا چاہتے ہیں۔ ''انکل وین اتحاد کی قوت کس قدر پر یقین رکھتے ہیں،'' ساؤ تو خود سے سوچتا ہے۔

***

سرگرمی 1

جوڑیوں میں تقسیم ہو جائیں اور آپ میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے ساتھ کہانی پڑھنے کے لیے اپنی باری لے۔

سرگرمی 2

اپنے گروپ میں درج ذیل سوالات پر گفتگو کریں اور نیچے جوابات مکمل جملوں میں لکھیں

ا۔ آنٹی کلیرا اتوار کی صبح ساؤ تو کو کیا بتاتی ہیں؟ ____________________

____

۲۔ ہفتے میں دو بار من جاؤ کس گروپ سے ملتا ہے؟ ____________________

۳۔ آنٹی کلیر کے اس گروپ میں شامل ہونے کے مشورے پر ساؤتو کا کیا ردِعمل ہے؟_______________

۴۔ اتوار کی دوپہر کو ساؤتو کہاں جاتا ہے؟_______________

۵۔ پہلی خاتون جس نے میٹنگ میں بات کی تھی، وہ اور اس کے شوہر کو پچھلی بار کیوں جانے کے لیے مجبور کیا گیا تھا؟

۶۔ وہ اب کہاں رہتے ہیں؟_______________

۷۔ بہت سے خانوادے دوسرے شہروں میں کیوں جا رہے ہیں؟_______________

۸۔ انکل وین کیا کہتے ہیں کہ بہت سال پہلے پچھلے ملک میں اس کے والدین کے ساتھ کیا ہوا تھا؟_______________

۹۔ وہ اور ان کے خاندان نے پچھلا ملک کو کیوں چھوڑا تھا؟_______________

۱۰۔ جیسے حالات چل رہے ہیں اُن کے بارے میں انکل وین کیا کہتے ہیں؟ ____________________

۱۱۔ ساؤتو کو میٹنگ میں کونسی چیز متاثر کرتی ہے؟ ____________________

۱۲۔ انکل وین کس کے بارے میں پُریقین ہیں؟ ____________________

سرگرمی 3

اب نیچے دی گئی مشقوں کو پڑھیں اور ہر ایک کے لیے جواب پر دائرہ لگائیں۔

ا۔ ساؤتو ''مایوسی کے بادلوں کو چھٹتے ہوئے'' محسوس کرنے لگتا ہے، اس کا مطلب ہے کہ

(الف) ساؤتو دیکھتا ہے کہ آسمان سے سیاہی مائل بادل صاف ہو رہے ہیں۔

(ب) ساؤتو آزاد محسوس کرتا ہے، جیسے وہ اُڑ رہا ہے۔

(ج) ساؤتو اب اداسی محسوس نہیں کر رہا۔

۲۔ ’’زمین کافی پیداوار پیدا کرتی ہے‘‘ کا مطلب ہے کہ

(الف) خانوادہ زمین کی کاشت سے روزی کماتا ہے۔

(ب) زمین کاشت کے لیے بہت اچھی نہیں ہے۔

(ج) زمین خُشک اور ناہموار ہے۔

۳۔ انکل وین پچھلے ملک کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ’’سب برباد ہوگیا‘‘ اس کا مطلب ہے کہ

(الف) اس ملک کی عمارتیں پرانی تھیں اور نیچے گر رہی تھیں۔

(ب) ملک میں کچھ بھی اچھا نہیں ہو رہا ہے اور پریشانی پھیل رہی تھی۔

(ج) پچھلے ملک میں خاندانوں کو الگ کیا جا رہا تھا۔

سرگرمی 4

درج ذیل میں ہر لفظ سے جملے بنائیں۔

کالج	بلاک	شامل ہونا	موجودہ	آخرکار
وقفہ لینا	متاثر	نااُمید	قوانین	پیدا ہونا

سرگرمی 5

اب مندرجہ بالا الفاظ میں سے کسی ایک کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل میں سے ہر ایک کو جملہ میں استعمال کریں۔

۱۔ نوگا اُنیس سال کا ہے اور مقامی ________ کا طالب علم ہے۔

۲۔ اس کی کوششوں نے اچھے نتائج ________

۳۔ ہمارے پاس ________ ہیں جو ہماری حفاظت کریں اور ہمیں محفوظ رکھیں۔

۴۔ مئیر کی تقریر سننے کے بعد قصبے میں ہر کسی نے خود کو ماحول کی بہتر دیکھ بھال کے لیے ________ محسوس کیا۔

۵۔ چاہے اسے کتنی ہی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے، وہ کبھی بھی ________ نہیں ہوا۔

۶۔ پچھلے ہفتے، ہلدا فٹ بال کی ٹیم میں ____________

۷۔ ٹرین کا شیڈول بدل گیا اور آپ ________ سٹیشن سے حاصل کر سکتے ہیں۔

۸۔ کتاب پڑھتے ہوئے وہ اکثر ________ ہے تاکہ یہ سوچے کہ یہ کیا کہنے کی کوشش کر رہی ہے۔

۹۔ اسٹور اگلے ________ پر ہے، لہٰذا آپ وہاں دس منٹ سے کم وقت میں چل سکتے ہیں۔

۱۰۔ بچہ تھوڑی دیر کے لیے روتا رہا، لیکن ________ سو گیا۔

سرگرمی 6

جوڑیوں میں تقسیم ہو جائیں اور درج ذیل اقتباس یاد کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کریں۔ اس کے بعد نیچے دیئے گئے جملوں کو مکمل کریں۔

''خدا پر توکل رکھو۔ اُس پر بھروسہ کرو۔

اس کی صفت و ثنا کرو اور اس کو مسلسل ذہن میں پکارو۔

بے شک وہ مشکلات کو آسانی میں، غم کو سکون میں اور سختی کو امن میں بدل دیتا ہے۔''

۱۔ ہمیں خدا پر ________ رکھنا چاہیے۔

۲۔ ہمیں خدا پر ________ کرنا چاہیے۔

۳۔ ہمیں خدا کی ________ کرنی چاہیے اور اسے مسلسل ذہن میں ________ چاہیے۔

۴۔ خدا مشکلات کو ________ میں تبدیل کر دے گا۔

۵۔ خدا غم کو ________ میں بدل دے گا۔

۶۔ خدا سختی کو ________ میں بدل دے گا۔

سبق نمبر 5

مِن جاؤ سے ملاقات

یہ پیر کی دوپہر ہے اور ساؤتو گھر واپس آ گیا ہے۔ وہ اپنی والدہ، کولہر کی مدد کرتا ہے اور دھونے والے کپڑے اُوپر لے جاتا ہے۔ وہ اور پاموٗ جلدی جلدی سے کپڑے تہہ کرتے ہیں اور جگہ پر رکھ دیتے ہیں۔ جب وہ کام ختم کرتے ہیں ساؤتو اپنی سائنس کی کتاب نکالتا ہے اور پڑھنے لگتا ہے۔

شام ہوتے ہی تو ایک جوان آدمی دروازے پر آتا ہے اور خاندان کو سلام کرتا ہے۔ کولہر اس سے پہلے مل چکی ہے اور اسے اندر آنے کی دعوت دیتی ہے۔ وہ ساؤتو کی طرف مڑتا ہے اور کہتا ہے، ''میرا نام مِن جاؤ ہے۔ آپ کی آنٹی نے مجھے آپ سے ملنے کو کہا تھا۔''

ساؤتو متجسس ہے کہ مِن جاؤ کیا کہنا چاہتا ہے، لیکن بولنے میں شرم محسوس کرتا ہے۔ وہ فرش پر چٹائی پر بیٹھ جاتے ہیں۔ کولہر چٹائی پر پھلوں کی پلیٹ رکھتی ہیں اور اپنے بیٹے کے ساتھ بیٹھ جاتی ہیں۔

''میں یہ دیکھنے آیا ہوں کہ کیا آپ جونیئر یوتھ گروپ میں شامل ہونا پسند کریں گے جو ہم نے کئی ہفتوں پہلے بنایا تھا، مِن جاؤ کہتا ہے۔ ''تمہاری عمر کے نوجوان مستقبل کی امیدوں سے بھر پور ہوتے ہیں۔ انہیں اپنی توانائیوں کا استعمال کرنا سیکھنا چاہیے تا کہ وہ ہر کام میں کمال حاصل کرسکیں۔ اس گروپ میں ہم مطالعہ کرتے ہیں، اپنے خیالات کا تبادلہ کرتے ہیں، ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور اکٹھے سماج کی خدمت کرتے ہیں۔''

ساؤتو اور اس کی ماں کچھ سوالات پوچھتے ہیں اور مِن جاؤ ان کے جوابات دیتا ہے۔ جیسے گفتگو آگے بڑھتی ہے، ساؤتو پہلے سے زیادہ دلچسپی لینے لگتا ہے۔

کولہر مِن جاؤ اور اس کے خدمت کے جذبے سے متاثر ہوتی ہیں۔ ''ساؤتو، تم اس گروپ میں شامل کیوں نہیں ہوتے ہیں؟'' وہ کہتی ہیں۔

''ٹھیک ہے،'' ساؤتو جواب دیتا ہے۔

''چلو اب میں آپ دونوں کو اکیلا چھوڑتی ہوں،'' یہ کہہ کر وہ کھانا پکانے چلی گئیں۔

اگلے ایک گھنٹے تک مِن جاؤ اور ساؤ تو بات کرتے ہیں۔ ساؤ تو حیران ہوتا ہے کہ مِن جاؤ سے بات کرنا کتنا آسان ہے اور اس نے اس کی کتنی زیادہ بات سنی۔ وہ مِن جاؤ کو اسکول میں موجود اپنی للکاروں اور انکل وین اور آنٹی کلیر کے ساتھ اپنی حالیہ ملاقات کے بارے میں بتاتا ہے۔ وہ محلے کی ملاقات اور شہر کے حصے میں لوگوں کو درپیش مشکلات کا بھی ذکر کرتا ہے۔ مِن جاؤ کتاب کے بارے میں بتاتا ہے جو جونیئر یوتھ مطالعہ کر رہے ہیں جس کا نام تائید کے جھونکے ہیں۔ وہ بتاتا ہے کہ یہ کہانی ہمیں بتاتی ہے کہ جو کام ہم کرتے ہیں اس میں تائید حاصل ہونے کا کیا مطلب ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ''یہ ہمیں سمجھنے میں مدد دیتی ہے کہ جب ہم اعلیٰ مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو اللہ کی تائیدات حاصل ہوتی ہے۔'' اس بات نے ساؤ تو کو وہ یاد دلایا جو انکل وین نے اسے خوشی، خدا پر بھروسہ اور یقین کے بارے میں بتایا تھا۔

تھوڑی دیر بعد ساؤ تو کے والد دن بھر کی سخت محنت کے بعد گھر آتے ہیں۔ کولہر مِن جاؤ کو اپنے خاندان کے ساتھ رات کے کھانے پر رُکنے کی دعوت دیتی ہیں اور وہ چاول اور اسٹو سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ جب اُس کے جانے کا وقت آیا ساؤ تو اس کے ساتھ دروازے تک جاتا ہے۔ ''بدھ کو تمہارا ایک اہم ٹیسٹ ہے،'' مِن جاؤ کہتا ہے۔ ''اگر تم چاہو تو میں کل تمہاری تیاری میں مدد کے لیے آ سکتا ہوں۔ ہم مل کر مشکل الفاظ اور خیالات کو دہرا لیں گے۔''

***

سرگرمی 1

جوڑیوں میں تقسیم ہو جائیں اور آپ میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے ساتھ کہانی پڑھنے کے لیے اپنی باری لے۔

سرگرمی 2

اپنے گروپ میں درج ذیل سوالات پر گفتگو کریں۔ نیچے جوابات مکمل جملوں میں لکھیں۔

ا۔ ساؤ تو، اس کی والدہ اور بہن پیر کی دوپہر کو کیا کرتے ہیں؟ ________________________

____

____

۲۔ مِن جاؤ ساؤتو کے خاندان سے ملنے کیوں آتا ہے؟___________________

____

____

۳۔ جونیئر یوتھ گروپ کب بنا تھا؟___________________

____

۴۔ مِن جاؤ ساؤتو کو اس کی عمر کے نوجوانوں کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟___________________

____

____

۵۔ مِن جاؤ جونیئر یوتھ گروپ کو کس طرح بیان کرتا ہے؟___________________

____

____

۶۔ ساؤتو مِن جاؤ کو کیا بتاتا ہے؟___________________

____

____

۷۔ مِن جاؤ ساؤتو کو کس کتاب کے بارے میں بتاتا ہے جو جونیئر یوتھ گروپ مطالعہ کر رہا ہے؟___________________

____

____

۸۔ مِن جاؤ کتاب کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟___________________

۹۔ مِن جاؤ ساؤتو کو اس کے ٹیسٹ کی تیاری کے لیے کیا مدد کی پیشکش کرتا ہے؟

سرگرمی 3

نیچے دی گئی مشقوں کو پڑھیں اور ہر ایک کے لیے جواب پر دائرہ لگائیں۔

ا۔ فقرہ ''شام ہوتے ہی'' کا مطلب ہے کہ

(الف) دوپہر ختم ہو رہی ہے اور رات کا وقت آنے والا ہے۔

(ب) رات کا وقت ابھی بہت دور ہے۔

(ج) رات کا وقت آ گیا۔

۲۔ مِن جاؤ کہتا ہے کہ ساؤتو کی عمر کے نوجوان ''مستقبل کی امیدوں سے بھرپور'' ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ

(الف) نوجوان دوسروں سے بہت سارے وعدے کرتے ہیں۔

(ب) نوجوان اپنے مستقبل کے بارے میں خواب دیکھتے ہیں۔

(ج) ساؤتو کی عمر کی نوجوان بڑھنے کے ساتھ ساتھ بہت کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔

۳۔ مِن جاؤ ''خدمت کا جذبہ'' رکھتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ

(الف) مِن جاؤ بے غرض ہے اور دوسروں کی خدمت کرنے کے لیے مسلسل طریقے تلاش کر رہا ہے۔

(ب) مِن جاؤ ایک ریسٹورنٹ میں کھانا پیش کر رہا ہے۔

(ج) مِن جاؤ ایک حوصلہ افزاء اور پُر جوش شخص ہے۔

سرگرمی 4

درج ذیل الفاظ سے جملے بنائیں۔

بات کرنا	مدد	بیان کرنا	متاثر ہونا	حاصل کرنا
للکاریں	بنانا	کمال	یاد دلانا	تہہ کرنا

سرگرمی 5

اب سرگرمی 4 میں الفاظ میں سے کسی ایک کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل جملے مکمل کریں۔

۱۔ لیوسیانا اپنے اہداف ____________ کے لیے سخت محنت کرتی تھی۔

۲۔ جب ہم ____________ کا سامنا کرتے ہیں تو ہمیں فوری طور پر دست بردار نہیں ہونا چاہیے۔

۳۔ ہم ____________ کے ساتھ اپنے سماج کی خدمت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

۴۔ بھائی اور بہن اگلے ہفتے کے اپنے منصوبوں کے بارے میں ایک دوسرے کی ____________ کرتے ہیں۔

۵۔ بچوں نے گیم کھیلنے کے لیے ایک دائرہ ____________۔

۶۔ ایوان نے خط ____________ اور اسے ایک لفافے میں ڈال دیا۔

۷۔ استاد ____________ ہے کہ طلباء نے تصورات کو اچھی طرح سمجھ لیا۔

۸۔ کیا آپ________ کر سکتے ہیں کہ کل کیا ہوا تھا؟

۹۔کیا آپ مجھے__________سکتے ہیں کہ مجھے کس وقت وہاں پر ہونا چاہیے؟

۱۰۔ اس نے فارم پر سوالات کو پُر کرنے کے لیے____________مانگی۔

سرگرمی 6

اب آپ نے جو کچھ یہاں اور سبق 4 میں پڑھا ہے، آپ کے گروپ کا ہر رکن کو من جاؤ کے بارے میں تین یا چار جملے لکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

سبق نمبر 6

جونیئر یوتھ گروپ

بدھ کی صبح، ساؤتو ڈیسک پر بیٹھا سائنس کا ٹیسٹ دینے کے لیے تیار ہے وہ جانتا ہے اس نے محنت سے پڑھا ہے اور پُرسکون ہے۔ جب ٹیسٹ ختم ہوتا ہے وہ پر یقین ہے کہ اس نے اچھا کام کیا ہے۔ وہ جمعہ کو اپنے ٹیسٹ کے نتائج حاصل کرنے کے لیے منتظر ہے۔

اُس دوپہر کومن جاؤ ساؤتو کو جونیئر یوتھ گروپ کی ملاقات میں لے جانے کے لیے اس کے گھر آتا ہے۔ چلتے چلتے، گروپ کے متعدد اراکین ان میں شامل ہوجاتے ہیں۔ ساؤتو ان میں سے کچھ کو جانتا ہے۔لیکن وہ اپنے دوست جسٹن کو دیکھ کر زیادہ خوش ہوتا ہے۔

گروپ کی میٹنگ دعاؤں اور چند گیت سے شروع ہوجاتی ہے۔ایک گیت خاص طور پر ساؤتو کے دل کو چھوجاتا ہے وہ الفاظ کو غور سے سنتا ہے۔

ہر پل یہی یاد رکھو

ہر جا یہی دھیان رہے

تیرا خدا ہے سچا

اس میں نہ کوئی گمان رہے

صبر سے کام لے

چاہے بڑی آفات تم پر آجائیں

صبر سے کام لے

چاہے بڑی آفات تم پر آجائیں، پھر بھی

ڈرنا نہیں! ڈرنا نہیں!

اپنے رب کی راہ پہ جمے رہو

جیسے اِک محکم چٹان ہو

ثابت قدمی میں بے مثال رہو

جیسے اِک محکم چٹان ہو

ثابت قدمی میں بے مثال رہو

اس کے بعد مِن جاؤ ساؤ تو کو باقی نوجوانوں سے متعارف کرواتا ہے اور کہتا ہے، ''عام طور پر جب نیا شخص شامل ہوتا ہے ہم میں سے ہر کوئی گروپ کے بارے میں کچھ کہتا ہے۔''

''میں شروع کرنا چاہوں گا'' نایو کہتا ہے، ''آپ کو ہمارے گروپ میں خوش آمدید کہتا ہوں۔''

اس کا دوست جسٹن اس کے بعد کہتا ہے، ''ہم ایک بہتر دنیا تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ ایسا کرنے کے لیے ہمیں علم حاصل کرنا ہے اور اپنے سماج کی خدمت کرنا سیکھنا ہے۔''

''اپنے گروپ میں ہم تعاون کرنا سیکھ رہے ہیں،'' وین وے کہتا ہے۔ ''اکٹھے کام کرنے میں قوت ہے۔''

''ہم سمجھتے ہیں کہ اب ہم بچے نہیں ہیں اور ہم پر نئی ذمہ داریاں ہیں۔ ہم اپنے خاندانوں اور سماجوں کی مدد کرنا چاہتے ہیں،'' سان آنگ مزید اضافہ کرتا ہے۔

''الفاظ قوت رکھتے ہیں۔ ہم ایسے الفاظ کا استعمال سیکھ رہے ہیں جو دوسروں کو خوشی دیتے ہیں،'' ساؤ کے کہتا ہے۔

پا مے کہتا ہے، ''ہم دوستوں کا ایک گروپ ہیں جو ایک دوسرے کی حمایت کرتے ہیں۔''

''میں آپ کو اپنے خدمت کے پراجیکٹ کے بارے میں بتانا چاہوں گا،'' مے تھو کہتا ہے۔ ''ہم سبزیوں کے پودے لگانے جا رہے ہیں اور انہیں محلے میں خاندانوں کے ساتھ بانٹیں گے۔ لاہ مو کے والدین نے اپنے پچھلے صحن کے استعمال کی

اجازت دے دی ہے۔ پچھلے ہفتے ہم سے چند کسانوں کی مارکیٹ گئے تھے اور وہاں پر کسی سے ملے تھے جنہوں نے ہمیں مدد کی پیشکش کی تھی۔ وہ ہمیں بتائیں گے کہ کس طرح زمین تیار کرنی ہے اور بیج بونا ہے۔''

''ہمارے صحن میں بہت سی خودرو پودے ہیں۔ ہمیں ان کو صاف کرنے سے شروع کرنا چاہیے،'' لاہ مو اضافہ کرتی ہے۔

ساؤ تو جتنا سُنتا جاتا ہے، اتنا ہی گروپ کا حصہ بننے میں دلچسپی لیتا ہے۔ جب تائید کے جھونکے کا ایک سبق پڑھا جاتا ہے تو وہ دوسرں کے ساتھ مل کر ایک مشق کرتا ہے۔ مِن جاؤ ساؤ تو سے کہتا ہے کہ وہ آنے والے ہفتے کے آخر میں اس سے ملنے آسکتا ہے تاکہ پچھلے اسباق کو پڑھ سکے جو اس سے رہ گئے ہیں۔

جب ساؤ تو گھر واپس روانہ ہوتا ہے تو وہ اپنے نئے دوستو کے بارے میں سوچتا ہے۔ ''وہ مغرور اور شیخی باز نہیں ہیں۔'' وہ اپنے آپ سے کہتا ہے، ''پھر بھی انہیں یقین ہے کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں اچھا ہے، گیت جو انہوں نے گایا خوبصورت تھا۔ اب میں سمجھ سکتا ہوں کہ انکل وین کیوں کہتے ہیں کہ خدا پر بھروسہ اور یقین خوشی لاتا ہے۔

***

سرگرمی 1

جوڑیوں میں تقسیم ہو جائیں اور آپ میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے ساتھ کہانی پڑھنے کے لیے اپنی باری لے۔

سرگرمی 2

اپنے گروپ میں درج ذیل سوالات پر گفتگو کریں، نیچے جوابات مکمل جملوں میں لکھیں۔

ا۔ ساؤ تو نے اپنا ٹیسٹ مکمل کرنے کے بعد کس چیز کے بارے میں پُر یقین تھا؟ ______________________

____

____

۲۔ جونیئر یوتھ گروپ کی ملاقات میں جاتے ہوئے کون ساؤ تو اور مِن جاؤ کے ساتھ شامل ہوتے جاتے ہیں؟ ________

۳۔ جب کوئی نیا نوجوان پہلی بار اُن کے ساتھ شامل ہوتا ہے تو گروپ عام طور پر کیا کرتا ہے؟_______________

۴۔ گروپ کے مقصد کے بارے میں جسٹن کیا کہتا ہے؟_______________

۵۔ وین وے گروپ کے بارے میں کیا کہتا ہے؟_______________

۶۔ سان آنگ گروپ کے اراکین کے یقین کے بارے میں کیا کہتا ہے؟_______________

۷۔ ساؤ کے کیا کہتا ہے کہ وہ کس طرح الفاظ کا استعمال سیکھ رہے ہیں؟_______________

۸۔ گروپ کس خدمت کے پراجیکٹ کو انجام دینے کا ارادہ رکھتا ہے؟_______________

۹۔ ساؤ تو ''تائید کے جھونکے'' کے اُن اسباق کا مطالعہ کب کرے گا جو اس سے رہ گئے ہیں؟_______________

70

۱۰۔ ساؤتو اپنے نئے دوستوں کے بارے میں کیا سوچتا ہے؟ ______________________

____

۱۱۔ ساؤتو جب اس گیت کے بارے میں سوچتا ہے جو اس کے نئے دوستوں نے ملاقات کے شروع میں گایا تھا تو وہ اسے کیا احساس ہوتا ہے؟ ______________________

____

____

سرگرمی 3

اب ذیل میں دی گئی مشقوں کو پڑھیں اور ہر ایک کے لیے جواب پر دائرہ لگائیں۔

۱۔ ایک گیت خاص طور پر ''ساؤتو کے دل کو چھوتا ہے''۔اس کا مطلب ہے کہ

الف۔ساؤتو جب گیت سنا تا ہے تو وہ روتا ہے۔

ب۔ساؤتو اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھتا ہے جب وہ گیت سن رہا ہوتا ہے۔

ج۔گیت ساؤتو کے دل کو گرمجوشی کے جذبات سے بھر دیتا ہے۔

۲۔ جسٹن کہتا ہے کہ جونیئر یوتھ گروپ کے اراکین کو ایک بہتر دنیا کی تعمیر کے لیے ''علم حاصل کرنا'' چاہیے۔اس کا مطلب ہے کہ

الف۔ انھیں عقلمند اور مضبوط ہونا چاہیے۔

ب۔ انہیں مطالعہ اور عمل کر کے سیکھنا چاہیے کہ حقیقت کیا ہے۔

ج۔ انہیں اپنے کمپیوٹر میں بہت ساری کتابیں ڈاؤنلوڈ کرنی چاہئیں۔

۳۔ ساؤ تو کہتا ہے کہ اس کے نئے دوست ''مغرور اور شیخی باز نہیں ہیں''۔ اس کا مطلب ہے کہ

الف۔ وہ خود کو دوسروں سے بہتر نہیں سمجھتے ہیں۔

ب۔ انہیں مزید بولنے کی ضرورت ہے۔

ج۔ وہ اپنی صلاحیتوں اور طاقتوں کو نہیں جانتے۔

سرگرمی 4

درج ذیل میں ہر لفظ سے جملے بنائیں۔

جمے ہوئے	ذمہ داریاں	آفات	پُرسکون	تعمیر
حمایت	خودرو پودے	تعاون	ثابت قدم	محکم

سرگرمی 5

درج بالا الفاظ میں سے کسی ایک کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل ہر جملہ کو مکمل کریں۔

۱۔ آج ایک گرم دن ہے، یہاں کوئی ہوا نہیں ہے اور سمندر __________ ہے۔

۲۔ برآئن اپنے خاندان کے باورچی خانہ کے لیے ایک نئی میز کی __________ پر کام کر رہا ہے۔

۳۔ ہوائیں تیز تھی، لیکن درخت زمین میں __________ کھڑا رہا۔

۴۔ ہم اپنے دوستوں کی __________ کرتے ہیں اور مشکل وقت میں ان کی مدد کرتے ہیں۔

۵۔ باغ __________ کے ساتھ بھرا پڑا تھا۔

۶۔ دو گاؤں ایک دوسرے سے ملنے والی سڑک کی تعمیر میں __________ کیا۔

۷۔ کاسی کام چھوڑنے کی تمام تجاویز کے باوجود_________ رہااور جو کچھ اس نے شروع کیا تھا، اسے ختم کیا۔

۸۔ چونکہ وہ گھر میں سب سے بڑی بچی تھی، اس لیے اس پر گھر کی_________ تھیں۔

۹۔ زندگی میں_________ دوستوں کا ہونا ایک نعمت ہے۔

۱۰۔ اس کا یقین تھا کہ اگر وہ_________ کے مقابلہ میں مضبوط رہی تو چیزیں آخر میں ٹھیک ہو جائیں گی۔

سرگرمی 6

اب آپ میں سے ہر ایک کو پیرا گراف لکھنے کی کوشش کرنی چاہیے جو آپ کے جونیئر یوتھ گروپ کو بیان کرتا ہے۔

____

____

____

____

____

____

____

____

سرگرمی 7

جوڑیوں میں تقسیم ہو جائیں اور درج ذیل اقتباس کو یاد کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کریں اور پھر اپنے گروپ میں درج ذیل

سوالات پر تبادلہ خیال کریں۔

”آج ثابت قدمی اور استقامت کا دن ہے۔ مبارک ہے وہ جو چٹان کی طرح

مضبوطی سے اور محکم کھڑے رہتے ہیں...“

ا۔ دنیا میں مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے آج ہمیں کیسا ہونا چاہیے؟

۲۔ دنیا میں مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے آج ہم کیسے کھڑے رہ سکتے ہیں؟

سبق نمبر 7

جسٹن

آخرکار جمعہ کی صبح ساؤتو اپنے ٹیسٹ کے نتائج وصول کرتا ہے۔ وہ اپنے نمبروں سے خوش ہے۔ بہتری میں گنجائش اب بھی موجود ہے، لیکن وہ خوش ہے۔

''کیا ہفتہ رہا ہے،'' ساؤتو خود سے سوچتا ہے۔ ''میں مِن جاؤ سے ملا، میں نے سائنس کے ٹیسٹ میں اچھا کیا اور جونیئر یوتھ گروپ میں شامل ہوا۔ میرے بہت سارے اچھے دوست بننے والے ہیں۔''

بلند جذبے سے سرشار، ساؤتو اسکول کے بعد جسٹن سے ملاقات کرنے کا فیصلہ کرتا ہے۔ وہ دونوں جسٹن کے اپارٹمنٹ کے باہر ایک بنچ پر بیٹھ جاتے ہیں۔ ''ساؤتو مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے۔ میرا خاندان اور میں یہاں سے جا رہے ہیں۔'' جسٹن خاموشی سے اپنے آنسوؤں کو روکتے ہوئے کہتا ہے۔

''تمہارا کیا مطلب ہے؟'' ساؤتو پوچھتا ہے۔

''پچھلے سال ہم اس چھوٹے سے اپارٹمنٹ میں منتقل ہو گئے تھے، لیکن مالک مکان کرائے بڑھا رہا ہے۔ ہم اتنا زیادہ ادا کرنا برداشت نہیں کر سکتے۔ ہمارا خاندان چھوٹے قصبے میں رہتا ہے اور میرے والد وہاں کام حاصل کر سکتے ہیں۔ زندگی وہاں کم مہنگی ہے۔''

ساؤتو اپنے پیروں کی طرف دیکھتا ہے۔ ''آپ کب جا رہے ہیں؟''

''اگلے ہفتے،'' جسٹن کہتا ہے۔

ساؤتو نہیں جانتا کہ وہ کیا کہے۔ وہ خاموشی سے تھوڑی دیر بیٹھے رہے اور پھر اپنے دلوں میں اداسی لیے رخصت ہو جاتے ہیں۔

''ایسا کیوں ہو رہا ہے؟'' ساؤتو گھر جاتے ہوئے حیرت سے سوچتا ہے۔ وہ اپنے انکل اور آنٹی کے علاقے میں ہونے والی میٹنگ کو یاد کرتا ہے۔ ''یہ بہت ناانصافی ہے۔''

وہ اس رات بستر پر جاتے ہوئے بہت اداسی محسوس کرتا ہے۔ اس کے تمام شکوک واپس آ گئے ہیں۔

***

سرگرمی 1

جوڑیوں میں تقسیم ہو جائیں اور آپ میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے ساتھ کہانی پڑھنے کے لیے اپنی باری لے۔

سرگرمی 2

اپنے گروپ میں درج ذیل سوالات پر گفتگو کریں، نیچے جوابات مکمل جملوں میں لکھیں۔

۱۔ ساؤتو اپنے سائنس ٹیسٹ میں حاصل کردہ نمبروں کے بارے کیسا محسوس کرتا ہے؟____________________

____

۲۔ ساؤتو کیوں سوچتا ہے کہ ہفتہ اچھا گزر گیا؟____

____

____

____

۳۔ ساؤتو اسکول کے بعد کہاں جاتا ہے؟____

____

۴۔ جسٹن نے ساؤتو کے ساتھ کیا خبر بانٹی؟____

____

۵۔ جسٹن کا خاندان کیوں جا رہا ہے؟____

____

٦۔ وہ کب جائیں گے؟

٧۔ گھر کی طرف جاتے ہوئے وہ اپنے آپ سے کیا سوال کرتا ہے؟

٨۔ جسٹن کے خاندان کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے اس بارے میں ساؤتو کیا محسوس کرتا ہے؟

سرگرمی 3

اب نیچے دیے گیے مشقوں کو پڑھیں اور ہر ایک کے لیے جواب پر دائرہ لگائیں۔

ا۔ ساؤتو سائنس ٹیسٹ میں حاصل کردہ نمبروں پر خوش ہے، لیکن اسے معلوم ہے کی ابھی بھی ''بہتری کی گنجائش موجود ہے''۔ اس کا مطلب ہے کہ

الف۔ ساؤتو نے بہترین نمبر حاصل کیے۔

ب۔ ساؤتو بہتر کر سکتا ہے اگر محنت سے پڑھائی جاری رکھے۔

ج۔ ساؤتو بہتر کر سکتا تھا اگر وہ ایک ہفتے بعد ٹیسٹ دیتا۔

٢۔ جمعہ کے دن اسکول کے بعد ساؤتو ''بلند جذبے سے سرشار'' ہے اس کا مطلب ہے کہ۔

الف۔ ساؤتو خوش ہے اور ایک اچھے موڈ میں ہے۔

ب۔ ساؤتو بہت خوش ہے اور اوپر نیچے کود رہا ہے۔

ج۔ ساؤتو فکر و تدبر کر رہا ہے۔

۳۔ ساؤتو اور جسٹن ''اپنے دلوں میں اداسی لیے رخصت ہوتے ہیں''۔اس کا مطلب ہے کہ

الف۔ وہ ایک دوسرے سے بہت دوری محسوس کرتے ہیں۔

ب۔ جب وہ ایک دوسرے سے رخصت ہوتے ہیں تو اداسی محسوس کرتے ہیں۔

ج۔ وہ اداسی کی وجہ سے دور ہو گئے ہیں۔

۴۔ یہ جملہ کہ ''اس کے تمام شکوک واپس آ گئے ہیں''۔ اس کا مطلب ہے کہ

الف۔ ساؤتو دوبارہ غیر یقینی کے جذبات سے بھر گیا ہے۔

ب۔ ساؤتو خواہش کرتا ہے کہ وہ اپنے پرانے ملک میں واپس آ جائے۔

ج۔ ساؤتو اپنے الفاظ سے پھر گیا۔

سرگرمی 4

درج ذیل میں ہر لفظ سے جملے بنائیں۔

خاموش	اداسی	برداشت	بلند کرنا	بہتر
نمبر	مہنگا	ناانصافی	شک	نتائج

سرگرمی 5

درج بالا الفاظ میں سے کسی ایک کا استعمال کرتے ہوئے نیچے دیے گئے جملوں کو مکمل کریں۔

ا۔ بہترین ________ حاصل کرنے کے لیے آپ کو ہدایت پر احتیاط سے عمل کرنا چاہیے۔

۲۔ نرسیں علاقے میں لوگوں کی صحت کو ______________ بنانے کے لیے کام کر رہی ہیں۔

۳۔ خاندان ایک ٹیلی ویژن اور ایک ریفریجریٹر دونوں کو خریدنا ______________ نہیں کر سکتا، لہٰذا انہوں نے ریفریجریٹر خریدنے کا فیصلہ کیا۔

۴۔ اس میں کوئی ______________ نہیں ہے کہ اگر آپ مطالعہ کریں گے تو آپ ٹیسٹ میں اچھی کارکردگی ظاہر کریں۔

۵۔ طلبہ سے کہا گیا تھا کہ وہ ٹیسٹ کے دوران بات نہیں کریں اور جب تک ختم نہ کرلیں ______________ سے بیٹھیں۔

۶۔ جیسے ہی استاد نے سوال پوچھا، ان سب نے اپنے ہاتھ ______________۔

۷۔ ایک جیسے کام کے لیے عورتوں کو مردوں سے کم ادائیگی کرنا ______________ ہے۔

۸۔ جب زینب نے بُری خبر سنی تو اس کا دل ______________ سے بھر گیا۔

۹۔ شہر میں کرایہ زیادہ ہے اور وہاں رہنا ______________ ہے۔

۱۰۔ کل کے فُٹبال کے میچ میں آخری ______________ کیا تھے؟

سرگرمی 6

اب جوڑیوں میں تقسیم ہو جائیں اور درج ذیل اقتباس حفظ کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کریں اور اپنے گروپ میں درج ذیل مشقوں کو حل کریں۔

"کبھی بھی خدا پر بھروسہ مت چھوڑو۔ ہمیشہ پُر امید رہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی عنایات انسانوں پر برسنے سے کبھی بھی نہیں رُکتیں۔"

ا۔ ہمیں کس پر اعتماد رکھنا نہیں چھوڑنا چاہیے؟

۲۔ ہمیں ہمیشہ پر امید کیوں رہنا چاہیے؟

۳۔ نیچے اللہ کی طرف سے انسانوں پر برسنے والی کچھ نعمتیں لکھیں۔

سرگرمی 7

یہ ایک گیت ہے جو ہمیں ہمیشہ خدا پر بھروسہ کرنے کی یاد دلاتا ہے۔ آپ اس کو یاد کرنے کی خواہش کر سکتے ہیں۔

معلوم نہیں کچھ بھی ہم کو

کیا مستقبل میں ہونا ہے

اللہ کی رحمت جاری ہے

ہرگز یہ ختم نہیں ہوگی

امید رکھو امید رکھو

امید رکھو امید رکھو

تم اس پر بھروسہ کرتے ہوئے

اب اپنی راہ تلاش کرو

وہ سورج آخر نکلے گا

افلاک کو روشن کر دے گا

امید رکھو امید رکھو

امید رکھو امید رکھو

یہ موسم سرما گزرے گا

اور فصلِ بہاراں آئے گی

اللہ کی رحمت جاری ہے

یہ سب کو زندہ رکھے گی

امید رکھو امید رکھو

امید رکھو امید رکھو

خوشی کا منبع بن کر تم

روح کو اپنی چمکنے دو

اللہ کی رحمت نہیں رُکتی

تم کل کے لیے امید رکھو

امید رکھو امید رکھو

امید رکھو امید رکھو

70

سبق نمبر 8

چٹان کی طرح محکم

ساؤتو اگلی صبح بستر سے نکلنا دشوار محسوس کرتا ہے۔ ''کیا فائدہ ہے؟'' وہ دل میں سوچتا ہے۔ ''میں کیوں کوشش کر رہا ہوں؟ میں اس گروپ میں شامل ہونے پر اور نئے دوست بنانے پر کتنا خوش تھا، لیکن اب میں اپنے ایک ہی دوست کو کھو رہا ہوں۔''

کولہر کمرے میں آتی ہیں اور ساؤتو کو اُٹھنے اور پڑھنے کو کہتی ہیں۔ ساؤتو ایسا کرنے کا وعدہ کرتا ہے لیکن وہ آہستہ آہستہ اور تھوڑی سی توانائی کے ساتھ حرکت کرتا ہے۔

صبح دیر گئے اپارٹمنٹ کے دروازے پر دستک ہوتی ہے۔ جب ساؤتو مِن جاؤ کی آواز سنتا ہے، وہ جلدی سے تیار ہو جاتا ہے اور اس سے ملنے کے لیے باہر آتا ہے۔

''صبح بخیر ساؤتو۔ میں آیا ہوں تاکہ ہم 'تائید کے جھونکے' سے کچھ اسباق کا مطالعہ کرسکیں،'' مِن جاؤ کہتا ہے۔

''اوہ، اچھا ٹھیک ہے،'' ساؤتو کہتا ہے۔

ساؤتو میں جوش و جذبہ کی کمی محسوس کرتے ہوئے مِن جاؤ پوچھتا ہے، ''کیا مسئلہ ہے؟''

''میرا مطالعہ کرنے کا دل نہیں ہے،'' ساؤتو جواب دیتا ہے۔ ''میں بہت پریشان ہوں۔''

''کیا ہوا؟ کیا آپ نے امتحان میں کم نمبر حاصل کیے؟'' مِن جاؤ پوچھتا ہے۔

''نہیں، ایسا نہیں ہے۔ درحقیقت اس دفعہ میں نے اتنا بُرا نہیں کیا۔ جسٹن کی وجہ سے ہے۔ وہ یہ محلہ چھوڑ رہا ہے۔ وہ میرا اتنا اچھا دوست ہے،'' ساؤتو کہتا ہے۔ ''اس کے خاندان کو اپنے اپارٹمنٹ کو چھوڑنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔''

''آپ کو پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ جسٹن ٹھیک رہے گا۔ میں نے اس سے بات کی تھی۔ وہ مضبوط ہے۔ تمہیں بھی مضبوط ہونا ہوگا،'' مِن جاؤ کہتا ہے۔

''جیسے اک محکم چٹان ہو،'' ساؤتو ہلکے سے سرگوشی کرتے ہوئے وہ گیت یاد کرتا ہے جو گروپ نے ملاقات کے آغاز

پر گا یا تھا۔

’’یہ دنیا ناانصافی سے بھری ہوئی ہے لیکن ہمیں اسے خود کو کمزور کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔ ہمیں روشنی کی تلاش کرنی چاہیے اور اندھیروں سے رُخ موڑ لینا چاہیے۔ روشنی کی آب وتاب میں ہم دیکھتے ہیں کہ چیزیں کس طرح ہونی چاہیے۔ ہمارے شکوک دور ہو جاتے ہیں اور ہم اپنے ایمان میں مضبوط ہو جاتے ہیں۔ آپ کو یاد ہے کہ آپ نے مجھے بتایا تھا کہ آپ کے انکل اتحاد کی قوت پر کتنے پُر یقین ہیں۔ جب ہم متحد ہو کر کام کرتے ہیں اور خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں تو وہ ہمیں خوشی سے نوازتا ہے۔ اور اگر ہم خوش نہیں ہوتے تو ہم دوسروں کے دلوں کو خوشی سے کیسے بھر سکتے ہیں؟ آپ جانتے ہیں کہ دنیا بھر میں ہمارے گروپ کی طرح ہزاروں گروپ ہیں اور ہر وقت نئے گروپ تشکیل ہو رہے ہیں۔ سوچیں ہم کیا کیا کر سکتے ہیں،‘‘ مِن جاؤ کہتا ہے۔

’’کیا وہاں بھی ایک گروپ ہے جہاں جسٹن جا رہا ہے؟‘‘ ساؤ تو پوچھتا ہے۔

’’اگر وہاں نہیں ہو تو ہم اس کی مدد کر سکتے ہیں کہ وہ اپنے نئے دوستوں کے ساتھ گروپ بنائے،‘‘ مِن جاؤ جواب دیتا ہے۔

***

سرگرمی 1

جوڑیوں میں تقسیم ہو جائیں اور آپ میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے ساتھ کہانی پڑھنے کے لیے اپنی باری لے۔

سرگرمی 2

اپنے گروپ میں درج ذیل سوالات پر گفتگو کریں، نیچے جوابات مکمل جملوں میں لکھیں

ا۔ جب ساؤ تو کی والدہ اس کو اٹھنے اور پڑھنے کو کہتی ہے تو وہ کیا کرتا ہے؟ ______________________

____

۲۔مِن جاؤ ساؤ تو سے ملنے کیوں آتا ہے؟______

۳۔ ساؤ تو کا مطالعہ میں دل کیوں نہیں لگتا؟______

۴۔ مِن جاؤ جسٹن کے بارے میں کیا کہتا ہے؟______

۵۔ مِن جاؤ ساؤ تو کو کیا بتاتا ہے کہ اسے خود کو کس چیز سے کمزور ہونے کی اجازت نہیں دینی چاہیے؟______

۶۔مِن جاؤ ساؤ تو کو کس بات سے رُخ موڑ لینے کو کہتا ہے؟______

۷۔ روشنی کی آب و تاب میں ہونے کے بارے میں مَن جاؤ کیا کہتا ہے؟______

۸۔ وہ ساؤتو کو خوشی کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟___________________________

____

____

____

۹۔ مِن جاؤ کیا بتاتا ہے کہ دنیا میں کتنے جونیئر یوتھ گروپ ہیں؟_______________________

____

۱۰۔ مِن جاؤ کیا کہتا ہے کہ وہ کیا کریں گے اگر وہاں کوئی گروپ نہ ہو جہاں جسٹن جا رہا ہے؟_______________

____

سرگرمی 3

اب نیچے دی گئی مشقوں کو پڑھیں اور ہر ایک کے لیے جواب پر دائرہ لگائیں

۱۔ مِن جاؤ ساؤتو کے جوش و جذبہ میں کمی ''محسوس'' کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ

الف) مِن جاؤ پریشان ہے کہ ساؤتو نے اپنا جوش و جذبہ کھو دیا ہے۔

ب) مِن جاؤ نے فیصلہ کیا ہے کہ ساؤتو نے اپنا جوش و جذبہ کھو دیا۔

ج) مِن جاؤ ساؤتو کی حرکتوں سے اندازہ لگا سکتا ہے کہ اس نے اپنا جوش و جذبہ کھو دیا ہے۔

۲۔ مشکل کے اوقات میں ''چٹان کی طرح محکم' ہونے کا مطلب ہے کہ

الف) ہمیں ثابت قدم اور مضبوط رہنا چاہیے، چاہے جتنی بھی مشکلات آئیں۔

ب) ہمیں پریشانیوں سے بھاگ جانا چاہیے اگر وہ مشکل ہوں۔

ج) جب ہمیں پریشانیوں کا سامنا ہو تو ہمیں پہاڑ کی طرح ایک جگہ کھڑے رہنا چاہیے۔

۳۔ مِن جاؤ ساؤ تو سے کہتا ہے کہ ہمیں دنیا میں ہونے والے تمام ناانصافیوں کو یہ اجازت نہیں دینی چاہیے کہ وہ ''ہمیں کمزور کردیں۔'' کا مطلب ہے کہ

الف) ہمیں دنیا میں ہونے والی ناانصافیوں کو بھول جانا چاہیے۔

ب) ہمیں دنیا میں ہونے والی ناانصافیوں کو قبول کرنا چاہیے۔

ج) دنیا میں ناانصافیاں ہونے کی وجہ سے ہمیں اداس نہیں ہونا چاہیے ۔

۴۔ مِن جاؤ کہتا ہے کہ ہمیں ''روشنی کی تلاش'' کرنی چاہیے۔اس کا مطلب ہے کہ

الف) ہمیں سورج کی روشنی کے نیچے کھڑا ہونا چاہیے۔

ب) ہمیں سچائی کی روشنی کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

ج) جب اندھیرا ہو جائے تو ہمیں روشنی جلا دینی چاہیے۔

سرگرمی 4

درج ذیل میں ہر لفظ سے جملے بنائیں۔

جوش و جذبہ	کمی	غائب	ایمان	مضبوط
آب و تاب	وعدے	بھروسہ کرنا	نواز دینا	کھو رہا

سرگرمی 5

اب مندرجہ بالا الفاظ میں سے کسی ایک کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل میں سے ہر ایک جملہ کو مکمل کریں

۱۔ اس سال بہت سی فصلیں پانی کی ____________ کی وجہ سے مرجھا گئیں۔

۲۔ ہمیں وہ ____________ نہیں کرنے چاہیے جو ہم پورے نہیں کر سکتے۔

۳۔ دن کے اختتام پر وہ پتھروں پر بیٹھ کر اُفق کے نیچے سورج کو ____________ ہوتے دیکھنے لگے۔

۴۔ ہم سب یہ ____________ رکھتے ہیں کہ جھوٹ بولنا غلط ہے۔

۵۔ چیونٹیاں اس قدر ____________ ہیں کہ وہ اپنے جسمانی وزن سے کئی گنا زیادہ بھاری چیزوں کو اٹھا سکتی ہیں۔

۶۔ سورج کی ____________ سے میری آنکھیں جل رہی تھیں، لہذا میں نے انہیں اپنے ہاتھوں سے انہیں ڈھانپ لیا۔

۷۔ جب ہم خدا پر ____________ کرتے ہیں تو ہم اس پر یقین کرتے ہیں اور اس کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں۔

۸۔ وہ کھیلوں کے لیے بہت ____________ دکھاتا ہے۔

۹۔ ہر سال دنیا لاکھوں ہیکٹر جنگل ____________ ہے۔

۱۰) میئر نے شہر کے وسط میں ایک نئی عمارت کے لیے اجازت ____________۔

سرگرمی 6

اب جوڑیوں میں تقسیم ہو جائیں اور نیچے دیئے گئے جملوں کو مکمل کرنے کے بعد ایک دوسرے کی مندرجہ ذیل دعا کو حفظ کرنے میں مدد کریں۔

’’تو ہی ہے جو اپنے حکم سے ذلت کو عزت میں، اور کمزوری کو قوت میں،
اور ضعف کو اقتدار میں، اور خوف کو سکون میں
اور شک کو یقین میں بدل دیتا ہے۔
تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہی ہے عزیز و منان۔‘‘

۱۔ اپنے حکم کے ذریعے اللہ تعالیٰ ذلت کو ________________ بدل دیتا ہے۔

۲۔ اپنے حکم کے ذریعے اللہ تعالیٰ کمزوری کو ________________ بدل دیتا ہے۔

۳۔ اپنے حکم کے ذریعے اللہ تعالیٰ ضعف کو ________________ بدل دیتا ہے۔

۴۔ اپنے حکم کے ذریعے خدا خوف کو ________________ بدل دیتا ہے۔

۵۔ اپنے حکم کے ذریعے خدا شک کو ________________ بدل دیتا ہے۔

سبق نمبر 9

بیج بونا

اگلے ایک یا دو مہینے میں ساؤ تو پڑھتا ہے، گھر کے کاموں میں مدد کرتا ہے اور اپنے نئے دوستوں کے ساتھ وقت گزارتا ہے۔ وہ ہر ہفتے گروپ کے نئے دوستوں کے ساتھ ملاقات کرنے کا منتظر رہتا ہے۔ جونیئر یوتھ گروپ 'تائید کے جھونکے' کا مطالعہ آگے بڑھاتے ہیں اور اپنا آخری سبق ختم کرنے کے بعد وہ اپنا خدمت کا پروجیکٹ انجام دینے کی طرف بڑھتے ہیں۔

اتوار کی صبح وہ سب لاہمو کے گھر جاتے ہیں۔ وہ گھر کے پچھلے صحن میں خودرو پودوں کو صاف کرنے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔ اس دن گرمی تھی لیکن کوئی شکایت نہیں کرتا۔ ان کے ہنسنے کی آوازیں ایک بلاک دور تک سنی جا سکتی تھیں۔

منگل کو اسکول سے چھٹی ہے اور وہ دوبارہ اکٹھے ہوتے ہیں۔ تھوڑے عرصے پہلے وہ کسانوں کی مارکیٹ میں تھیم صاحب سے ملے تھے اور وہ بھی ان کے ساتھ مل جاتے ہیں۔ وہ بیج اور نامیاتی کھاد لائے ہیں۔ ہر کوئی ان سے سیکھنے کا مشتاق ہے۔

''ایسا لگتا ہے کہ آپ نے زمین کو صاف کرنے کا کام اچھے سے کر لیا ہے،'' جناب تھیم کہتے ہیں۔ ''اب زمین کو ایک بیلچے یا کانٹے کی مدد سے تیار کرنا ہوگا۔ جب آپ ایسا کریں گے تو آپ کو پتھر بھی نکال دینے چاہیے۔''

نوجوان فوراً کام پر لگ جاتے ہیں۔ کچھ ایک سرے سے کھدائی شروع کرتے ہیں، جبکہ دوسرا گروپ دوسری طرف لگ جاتا ہے۔ وین وے اور سان آنگ ارد گرد سے بڑے پتھر اٹھاتے ہیں۔ ساؤ کو لوہے کی جالی کا ایک پرانا ٹکڑا ملتا ہے۔ یہ ایک مرغیوں کے ڈربہ سے بچا ہوا ہے جو کچھ سال پہلے خاندان کے پچھلے صحن میں تھا۔ وہ اور ساؤ تو اس کو چھوٹے پتھر اور پرانی جڑیں نکالنے کے لیے چھلنی کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

جیسے ہی زمین تیار ہو جاتی ہے، نوجوان کھاد کو خاک میں شامل کرتے ہیں اور ایک باغبانی کی کنگھی کی مدد سے مٹی کو ہموار کرتے ہیں۔ جناب تھیم انھیں دکھاتے ہیں کہ کس طرح مٹی کو چند قطاروں میں اکٹھا کرنا ہے اور اس کو پودے لگانے کے لیے کیاری کے طور پر تیار کرنا ہے۔ وہ انھیں بیج دیتے ہیں جو اس موسم میں اچھی پیداوار دیں گے: ٹماٹر، کدو، مکئی، گاجر، سلاد کے پتے اور مرچیں۔

’’آپ مکئی، گاجر، سلاد اور کدو کو براہ راست کیاری میں لگا سکتے ہیں،‘‘ جناب تھیم انہیں بتاتے ہیں۔ وہ وضاحت کرتے ہیں کہ زمین میں بیج کو کتنا گہرا بونا چاہیے اور ہر ایک بیج کو دوسرے سے کتنے فاصلے پر لگانا چاہیے۔ انہوں نے مرچ اور ٹماٹر کے بیج پنیریوں والے ٹرے میں لگانے میں ان کی مدد کی جس میں وہ کیاریوں میں منتقل کیے جانے سے پہلے پنیریاں بنیں گی۔ ’’بیجوں کو دن میں دو دفعہ پانی دینا ہوگا،‘‘ وہ کہتے ہیں، ’’ایک دفعہ صبح اور ایک دفعہ سہ پہر میں سورج غروب ہونے سے تقریباً تین یا چار گھنٹے پہلے۔ احتیاط کریں کہ انہیں زیادہ پانی نہیں دینا۔ اور دیکھتے رہیں یہاں تک کہ پہلی پنیریاں پھوٹنے لگیں۔‘‘

اُس دن وقت تیزی سے گزر گیا۔ ’’متحد ہو کر کام کرنے میں کچھ ہے جو خوشی دیتا ہے،‘‘ ساؤ تو سوچتا ہے۔

اگلے ہفتے جونیئر یوتھ گروپ پودوں کو پانی دینے کے لیے باریاں لگاتے ہیں۔ اور ہر ایک دن میں ایک دفعہ وہاں جاتا ہے اس بات سے متجسس کہ خود سے دیکھیں کہ بیج پھوٹنے لگے ہیں یا نہیں۔ پہلے پانچ دن کچھ نہیں ہوا، لیکن اچانک ایک کونپل پھوٹی۔ پھر دوسری۔ اور ایک اور۔ جلد ہی صحن چھوٹے پودوں سے بھر گیا۔ پراجیکٹ آگے بڑھ رہا ہے!

اگلی دفعہ جب جونیئر یوتھ ملتے ہیں تو مِن جاؤ ان میں سے ہر کسی کو ایک کارڈ دیتا ہے جس پر اس نے درج ذیل اقتباس لکھا ہے اور ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ اسے زبانی یاد کریں:

’’میری حکمت لدنی کے بیج اپنے دل کی پاک زمین میں بو
اور یقین کے پانی سے سیراب کر۔
تاکہ تیرے دل کے مقدس شہر سے
میرے علم و حکمت کی سرسبز بالیں اگیں‘‘

***

سرگرمی 1

جوڑیوں میں تقسیم ہو جائیں اور آپ میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے ساتھ کہانی پڑھنے کے لیے اپنی باری لے۔

سرگرمی 2

اپنے گروپ میں درج ذیل سوالات پر گفتگو کریں، نیچے جوابات مکمل جملوں میں لکھیں۔

۱۔ اس گروپ کے ''تائید کے جھونکے'' کے مطالعہ کو مکمل کرنے کے بعد ہفتے کے آخر میں کیا ہوتا ہے؟______________

____

۲۔ خدمت کے پراجیکٹ کے پہلے دن گروپ کیا کرتا ہے؟______________________________

____

۳۔ جناب تھیم کون تھے؟____________________________________

____

____

۴۔ جناب تھیم مٹی کو تیار کرنے کے لیے کیا ہدایات دیتے ہیں؟______________________

____

____

____

____

۵۔ وین وے اور سان آنگ نے کیا کام کیئے؟__________________________

____

____

۶۔ ساکے اور ساؤ تو لوہے کی جالی کے پُرانے ٹکڑے کے ساتھ کیا کرتے ہیں؟__________________

۷۔ باغبانی کی کنگھی کس لیے استعمال ہوتی ہے؟____

۸۔ جناب تھم نوجوانوں کو کس طرح کے بیج دیتے ہیں؟____

۹۔ کون سے بیج براہ راست زمین میں لگائے جاتے ہیں کون سے پہلے ٹرے میں اگاتے ہیں؟____________________

۱۰۔ جناب تھیم بیجوں کو پانی دینے کے بارے میں کیا ہدایات دیتے ہیں؟__________________________________

۱۱۔ ساؤتو کے خیال میں خوشی کیا لاتی ہے؟____

سرگرمی 3

اب نیچے دی گئی مشقوں کو پڑھیں اور ہر ایک کے لیے جواب پر دائرہ لگائیں۔

۱۔ پنیریوں کو ''کیاریوں پر منتقل'' کرنا چاہیے اس کا مطلب ہے کہ

الف) چھوٹے پودے جوڑے میں بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں انہیں باغ میں لگانا چاہیے۔

ب) چھوٹے پودوں کو گھر کے اندر بیڈ روم میں لے جانا چاہیے جہاں درجہ حرارت ان کے لیے ٹھیک رہے گا۔

ج) چھوٹے پودے کمزور ہیں انہیں آرام کرنے کی ضرورت ہے۔

۲۔ خدمت کے پراجیکٹ کے دن وقت ''تیزی سے گزرتا ہے''۔ اس کا مطلب ہے کہ

الف) وقت معمول سے جلدی گزر گیا۔

ب) یہ ایک لمبا سخت دن تھا۔

ج) اس سے پہلے کے کسی کو اندازہ ہوتا کے کتنا وقت گزر چکا ہے پراجیکٹ ختم ہو گیا ہے۔

۳۔ پہلی کونپل ''اچانک'' پھوٹی۔ اس کا مطلب ہے کہ

الف) پودا پوری طرح اُگا ہوا ظاہر ہوتا ہے۔

ب) پودے کی شاخ اور پہلا پتا جادوئی طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔

ج) پودے کی شاخ اور پہلا پتا ایک دن نہیں تھے اور دوسرے دن اچانک ظاہر ہوتے ہیں۔

سرگرمی 4

درج ذیل میں ہر لفظ سے جملے بنائیں۔

شکایت	موسم	مٹی	آگے بڑھانا	پھوٹنا
نکالنا	بڑے ہونا	گزارنا	براہ راست	حوصلہ افزائی

سرگرمی 5

اب مندرجہ بالا الفاظ میں سے کسی ایک کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل میں سے ہر ایک جملہ کو مکمل کریں۔

۱۔ ڈاکٹر اپنا دن مریضوں کی دیکھ بھال میں ________________۔

۲۔ اس سال کلاس کے تمام طلبا __________ اگلی جماعت میں جائیں گے۔

۳۔ ایک اچھی فصل اگانے کے لیے کسان کو اپنی __________ کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنی ہوگی۔

۴۔ خزاں وہ __________ ہے جب درخت اپنے پتے گراتے ہیں اور دن چھوٹے ہو جاتے ہیں۔

۵۔ جب بھی ہمیں مشکل کا سامنا ہو تو ہمیں ____________ نہیں کرنی چاہیے۔

۶۔ والدین دعاؤں کو حفظ کرنے اور انھیں تلاوت کرنے کے لیے اپنے بچوں کی ____________ کرتے ہیں۔

۷۔ سماج نے دریا کے کنارے پھینکے جانے والے کوڑا کرکٹ کو __________ کے لیے پراجیکٹ کا اہتمام کیا۔

۸) یہاں ایک نئی بس لائین ہے جو محلے سے شہر کے مرکز تک ______________ جاتی ہے۔

۹) سائنس کی کلاس میں طلبا نے تجربہ کیا تا کہ دیکھ سکیں کہ بیج کیسے ______________ ہیں۔

۱۰) ہر بچے کو __________ کر مہربان اور فیاض بننا چاہیے۔

سرگرمی 6

اب اپنے گروپ میں مندرجہ ذیل سوالات پر تبادلہ خیال کرنے کے بعد جوڑیوں میں تقسیم ہوجائیں اور کہانی میں من جاؤ کے بیان کردہ اقتباس کو حفظ کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کریں۔

''میری حکمت لدنی کے بیج اپنے دل کی پاک زمین میں بو
اور یقین کے پانی سے سیراب کرتا کہ
تیرے دل کے مقدس شہر سے میرے علم و حکمت کی سرسبز بالیں اگیں۔''

۱) ہمیں دل کی پاک زمین میں کس طرح کے بیج بونے چاہیں؟

۲) ہمیں ان بیجوں کو کس طرح پانی سے سیراب کرنا چاہیے؟

۳) جب ہم خدائی حکمت کے بیجوں کو یقین کے پانی سے سیراب کرتے ہیں تو ہمارے دلوں سے کیا اُگیں گے؟

سبق نمبر 10

ایک جشن

اگلے ہفتے گروپ کے تمام لوگ اوران کے خانوادے سان آنگ کے گھر ''تائید کے جھونکے'' کی کتاب ختم ہونے پر تقریب کے لیے اکٹھے ہوئے۔ساؤ تو خاص طور پر خوش ہے کہ اس کے والدین کے ساتھ پا موٗ،انکل وین اورآنٹی کلر بھی شامل ہونگے۔

ہر خاندان نے ایک خاص کھانا تیار کیا تا کہ آپس میں بانٹا جائے۔کولہر نے روایتی ڈونٹ تیار کیے ہیں۔ساؤ تو کے لیے انہیں کھانے سے یادیں جُڑی ہوئی ہیں۔اس کی والدہ یہ مٹھائیاں پناہ گزیں کیمپ میں تیار کرتیں اور انھیں مقامی بازار میں بیچتی تھیں۔

جب وہ کھانا ختم کرتے ہیں تو مِن جاؤ کھڑا ہوتا ہے اور سب کو خوش آمدید کہتا ہے۔''ہم خوش ہیں کہ آپ سب یہاں ہمارے ساتھ شامل ہوئے۔ہم نے اپنا یہ گروپ کچھ مہینوں پہلے تشکیل دیا تھا۔تب سے ہم نے نوجوانوں کے روحانی بااختیاری کے پروگرام کی پہلی کتاب ختم کر لی ہے اور اپنا سبزیوں کا باغ لگانے سے خدمت کا پراجیکٹ شروع کیا ہے۔ہم پیداوار کو قریبی علاقوں کے خاندانوں کو دینے کی توقع کرتے ہیں۔''

''جس کتاب کا ہم نے مطالعہ کیا ہے وہ تائید کے بارے میں ہے،'' وہ جاری رکھتا ہے۔''اہم کرداروں میں سب ہماری طرح کے نوجوان ہیں۔وہ اپنے مستقبل کے بارے میں سوچ رہے ہیں اور یہ کہ کس طرح سے ایک کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔جیسے کہانی آگے بڑھتی ہے،وہ دیکھتے ہیں کہ جب وہ قابلِ ستائش اہداف کو حاصل کرنے کے لیے کام کرتے ہیں،تو ان کی کوششوں کو تائید ملتی ہے اور وہ خدائی مدد موصول کرتے ہیں۔ہم نے سیکھا ہے کہ ہمیں بھی ایسا کرنا چاہیے۔ہمارا ایک دوسرے کے ساتھ وقت خوشی سے بھرپور تھا۔آج کے لیے ہمارے گروپ کے ہر ممبر نے ایک یا دو پیراگراف لکھے ہیں تا کہ آپ کے ساتھ بانٹیں۔'' وہ انکل وین کی طرف مڑتا ہے اور کہتا ہے کہ ''ہم بہت خوش ہیں کہ آپ ہمارے ساتھ ہیں۔کیا میں آپ سے ان کی اپنی پریزنٹیشن شروع کرنے سے پہلے کچھ الفاظ کہنے کے لیے کہہ سکتا ہوں؟''

''ہمارے لیے یہاں پر آنا باعث خوشی ہے،'' انکل وین کہتے ہیں۔کلیر اور میں کچھ عرصے سے اس جونیئر یوتھ گروپ

کے بارے میں جانتے ہیں۔ ہمارے محلے میں ایسے چند ایک گروپ اور بھی ہیں۔ ہم سب کو یقین رکھنے کی ضرورت ہے کہ قابل ستائش مقاصد کے حصول میں ہماری کوشش روحانی تائیدات کو مجذب کرتی ہیں۔ دنیا ایک دن بدن ایک زیادہ پُرآشوب جگہ بنتی جارہی ہے۔ تصادم، عدم مساوات اور ناانصافی ہر جگہ ہے۔ لوگ اب اپنے آبائی گھروں سے جارہے ہیں۔ ہم خود اس ملک میں پناہ گزین کے طور پر آئے تھے۔ چیزیں کبھی کبھار آسان نہیں ہوتی تھیں، لیکن ہم اپنے نئے ملک کے اچھے شہری ہونے کے لیے بہت کوششیں کر رہے ہیں۔ یقیناً دنیا محض ایک وطن ہے اور ہم سب اس کے باشندے۔ ہمیں متحد ہونا ہے اور اس کی بہتری کے لیے کام کرنا ہے۔ اپنی ثقافت میں ہم تعاون کو اہمیت دیتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ کس طرح دوسروں کی مدد کرنا ہے۔ میرا بھتیجا ساؤتو کچھ مہینوں پہلے ہمارے پاس آیا تھا۔ وہ پست حوصلہ اور اداس تھا۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ اس کے دل میں خوشی بس چکی ہے۔ ایک اقتباس ہے جو میں آپ کے ساتھ بانٹنا چاہتا ہوں۔'' پھر وہ پڑھتے ہیں:

''... ہمیں قدم قدم پر جن مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے تمام تکالیف، درد، شرمندگی اور افسوس سب مادی دنیا کی ہی پیداوار ہیں۔ جبکہ روح کی سلطنت میں کوئی رنج والم نہیں ہے۔ جس آدمی کے خیالات اسی سلطنت میں رہتے ہیں وہ ابدی مسرت کو اچھی طرح جان لیتا ہے۔''

''اس کا مطلب یہ نہیں کہ ایسا شخص کبھی اداسی کا سامنا نہیں کرے گا۔ یہ ایسا ہے کہ دنیا کی مشکلات صرف اس زندگی کو سطحی طور کو چھوئیں گی۔ سمندر کی طرح گہرائی ہمیشہ پُرسکون رہتی ہے۔''

ایک ایک کر کے جونیئر یوتھ کھڑا ہوئے اور کچھ بولتے۔ مے تھا پہلے بولتی ہے، اس کے بعد دوسرے دو۔ پھر ساؤتو کی باری ہے۔ کسی وجہ سے ساؤتو بے چین یا شرمیلا محسوس نہیں کر رہا ہے۔ وہ پُرسکون ہے۔ اس نے الفاظ کو منتخب کرنے کے لیے کافی سوچا ہے اور مِن جاؤ سے مدد لی تھی کہ اپنے خیالات کو اچھے طریقے سے ظاہر کرے۔ وہ شروع کرتا ہے: ''ہم جوان ہیں لیکن ہم اس دنیا میں تبدیلی لاسکتے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کو سہارا دیتے ہیں اور اکٹھے کام کرتے ہیں۔ میں دوستی کی طاقت پر یقین رکھتا ہوں۔ ہم اپنے خاندانوں اور سماج کی مدد کے لیے ہم آہنگ ہو کر کام کرتے ہیں۔ ہم ایک ہی درخت کے پھل ہیں۔ میں اتحاد کی قوت پر یقین رکھتا ہوں۔ ہم پڑھتے ہیں اور علم حاصل کرتے ہیں۔ علم کی روشنی سے ہمیں دیکھنے میں مدد ملتی ہے۔ مجھے سچائی کی طاقت پر یقین ہے۔ ہمیں عمدہ مقاصد حاصل کرنے کے لیے اپنی بہترین کوشش کرنی چاہیے۔ جب ہم کوشش کرتے ہیں تو دروازے کھلتے ہیں۔ میں تائیدات کی قوت پر یقین رکھتا ہوں۔ جب ہم خدا پر بھروسہ کرتے ہیں تو ہم خوشی کو جان پاتے ہیں۔ خوشی ہمیں پرواز دیتی ہے۔''

سرگرمی 1

جوڑیوں میں تقسیم ہوجائیں اور آپ میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے ساتھ کہانی پڑھنے کے لیے اپنی باری لے۔

سرگرمی 2

اپنے گروپ میں درج ذیل سوالات پر گفتگو کریں، نیچے جوابات مکمل جملوں میں لکھیں۔

۱۔ جونیئر یوتھ گروپ کے تمام اراکین اور ان کے خاندان سان آنگ کے گھر کیوں اکٹھا ہوئے تھے؟_______________

____

____

۲۔ ساؤتو کے خاندان سے اس کے والدین اور بہن کے علاوہ اور کس نے سان آنگ کے گھر ہونے والی تقریب میں شرکت کی؟_______________

____

۳۔ ساؤتو کی والدہ نے تقریب کے لیے کیا پکایا تھا؟_______________

____

۴۔ مِن جاؤ اس کتاب کے مرکزی کرداروں کے بارے میں کیا کہتا ہے جو نوجوانوں کے گروپ نے مطالعہ کی تھی؟____

____

____

۵۔ گروپ نے تائید کے بارے میں کیا سیکھا ہے؟_______________

____

۶۔ آج کی دنیا کے بارے میں انکل وین کیا کہتے ہیں؟

۷۔ انکل وین ہمیں اس دنیا اور اس میں موجود لوگوں کیسے دیکھنے کو کہتے ہیں؟

۸۔ اقتباس جو انکل وین نے شیئر کیا تھا وہ آزمائشوں، دکھوں، تکلیفوں، شرمندگی، اور غم کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟

۹۔ روحانی سلطنت میں خیالات رکھنے والے ایک شخص کے بارے میں یہ اقتباس کیا بتاتا ہے؟

۱۰۔ وہ شخص جو حقیقی خوشی کو جانتا ہے وہ دنیا کی پریشانی سے کتنی گہرائی سے اثر انداز ہوتا ہے؟

سرگرمی 3

اب نیچے دی گئی مشقوں کو پڑھیں اور ہر ایک کے لیے جواب پر دائرہ لگائیں۔

۱) ساؤتو کو اپنی ماں کے تیار کردہ ڈوینٹ کھانے کی ''یادیں واپس آتی ہیں'۔اس کا مطلب ہے کہ

الف) اس کی یادیں اس کے دماغ کو پیچھے اور پیچھے دھکیل دیتی ہے۔

ب) اس کو ماضی کی کوئی چیز یاد آتی ہے۔

ج) ماضی کی یادیں بار بار اس کے ذہن میں آتی رہتی ہیں۔

۲) مِن جاؤ انکل کو'' کچھ الفاظ کہنے'' کو کہتا ہے اس کا مطلب ہے کہ

الف) انکل وین سے ایک مختصر تقریر کرنے کو کہا جاتا ہے۔

ب) انکل وین سب کو سلام کہتے ہیں۔

ج) انکل وین سے کہا جاتا ہے کہ وہ اس گروپ کو کچھ سکھائیں۔

۳) ساؤتو نے الفاظ کو منتخب کرنے کے لیے'' زیادہ سوچا'' ہے اس کا مطلب ہے کہ۔

الف) وہ سوچتا ہے کہ جو کچھ اس نے کہا ہے وہ بہترین ہے۔

ب) اس نے اس بارے میں بہت سوچا جو کہنا چاہتا ہے۔

ج) اسکے پاس بہت سے اچھے خیالات ہیں۔

سرگرمی 4

درج ذیل میں ہر لفظ سے جملے بنائیں۔

قدر	بہتری	روایتی	اظہار	مناتا
سماج	داخل	اکٹھے	باشندے	حوصلہ شکنی

سرگرمی 5

اب مندرجہ بالا الفاظ میں سے کسی ایک کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل میں سے ہر ایک جملہ کو مکمل کریں۔

۱۔ گاؤں کٹائی کے وقت خوشگوار گیتوں سے ________________ ہے۔

۲۔ علاقے کے کاشتکار اپنے ____________ طریقوں پر عمل پیرا ہیں لیکن وہ سائنس میں ہونے والی ترقی کے طریقوں کو بھی استعمال کرتے ہیں۔

۳۔ کیون استاد بن گیا کیونکہ وہ دنیا کی ____________ کے لیے کام کرنا چاہتا تھا۔

۴۔ اس ____________ میں بچوں کی بہت ساری کلاسیں ہیں۔

۵۔ مایا پروگرام میں ____________ ہونے کی خواہشمند تھی اور چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کے بارے میں سیکھنا چاہتی ہے۔

۶۔ اس نے بچپن میں ہی اپنا وطن چھوڑ دیا تھا اور اب اِس ملک کا ____________ ہے۔

۷۔ اس نے اپنے کاغذات ____________ کر کے اپنے بستے میں رکھے۔

۸۔ آپ کے تعاون کے لیے شکرانہ کے ______________ کے لیے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔

۹۔ اگر ہم احتیاط سے اپنے خیالات کا اظہار نہیں کرتے تو ہم آسانی سے دوسرے کی __________ کر سکتے ہیں۔

۱۰۔ افسوس کی بات ہے کہ آج بہت ساری جگہوں پر تہذیب کی __________ ختم ہو چکی ہے۔

سرگرمی 6

اب جوڑیوں میں تقسیم ہو جائیں اور درج ذیل اقتباس کو حفظ کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کریں۔ اپنے گروپ میں درج ذیل جملوں کو مکمل کریں۔

''خوشی ہمیں بال و پر عطا کرتی ہے! خوشی کے اوقات میں ہماری قوت

زیادہ حیاتی، ہمارا ذہن تیز تر اور ہماری فہم کم دھندلائی ہوئی ہوتی ہے۔''

سرگرمی 7

خوشی کے بارے میں یہاں ایک گیت ہے جسے آپ اپنے گروپ میں گا سکتے ہیں۔

خوشی پرواز دیتی ہے، خوشی اونچا اڑاتی ہے

خوشی پرواز دیتی ہے، خوشی اونچا اڑاتی ہے

عطا کرتی ہے بال و پَر، یہ طاقتور بناتی ہے

خوشی پرواز دیتی ہے، خوشی اونچا اڑاتی ہے

خوشی سے ہی تو ملتی ہے ہمیں تاب و توانائی

خوشی جلوہ دِکھاتی ہے، فراست مُسکراتی ہے

خوشی پرواز دیتی ہے، خوشی اونچا اڑاتی ہے
خوشی پرواز دیتی ہے، خوشی اونچا اڑاتی ہے

خوشی کے فیض ہی سے ہے، جہاں میں علم ودانائی
خوشی سے عقل ودانش اور ذہانت جگمگاتی ہے
خوشی پرواز دیتی ہے، خوشی اونچا اڑاتی ہے
خوشی پرواز دیتی ہے، خوشی اونچا اڑاتی ہے

جو منڈلانے لگیں سائے اُداسی کے کبھی ہم پر
بصیرت ماند پڑ جاتی ہے، دانش روٹھ جاتی ہے
خوشی پرواز دیتی ہے، خوشی اونچا اڑاتی ہے
خوشی پرواز دیتی ہے، خوشی اونچا اڑاتی ہے